DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 268

DATED. 20-03-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

Bullet No. 1
Daily: JANG QUETTA
Dated: 20 MAR 2026
Page No. 1

گورنر بلوچستان کوئٹہ میں عید منائیں گے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل عید الفطر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں منائیں گے۔ اس سلسلے میں گورنر ہاؤس کوئٹہ عید کے پہلے دن صبح 10 سے دوپہر 1 بجے تک عوام کو عید الفطر کی مبارکباد دینے کیلئے کھلا رہیگا۔ گورنر ہاؤس حسب روایت بعض مخصوص مذہبی اور قومی تہواروں کے موقع پر خوشی میں شامل ہونے کا خیر مقدم کرتا ہے۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ایم این اے اختر بی بی ملاقات کر رہی ہیں

والدین کا مصروفیت کے باوجود بچوں کیلئے وقت نکالنا ضروری ہے، جعفر مندوخیل

بلند کردار اور شخصیت کی مضبوط بنیاد کیلئے اچھی تعلیم کے ساتھ ساتھ اچھی تربیت بھی ضروری ہے

احتساب اور عدل وانصاف معاشرے کے بنیادی ستون، میرٹ یقینی بنا کر نوجوان نسل کے اعتماد میں اضافہ کرینگے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے تمام والدین کے نام اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ والدین ہمارے سماجی نظام کی بنیادی اکائی ہیں اور یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری بھی ہے۔ وہ اپنے بچوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے اور ان کے مستقبل کو محفوظ بنانے کیلئے دن رات کوشاں ہوتے ہیں کیونکہ ان کا اصل اثاثہ ان کے بچے ہی ہیں۔ اگر بچوں کو بروقت، مناسب تعلیم و تربیت نہ دی جائے تو والدین کی محنت اور سرمایہ کاری رائیگاں جا سکتی ہے۔ آج کی مصروف زندگی میں ایک بڑا مسئلہ والدین کا معاشی اور معاشرتی سرگرمیوں میں اس قدر الجھا ہوا ہے کہ وہ اپنے بچوں کی تربیت کیلئے وقت نہیں نکال پاتے۔ وہ اکثر اپنی ذمہ داری بھی اسکول کے اساتذہ کرام کو سونپ دیتے ہیں جس کے نتیجے میں بچے عدم توجہی اور محرومی کا شکار ہوتے ہیں جس کی وجہ سے پرورش اور کردار کی نشوونما کے مطلوبہ مقاصد پورے نہیں ہوتے ہیں۔ والدین کو اپنی مصروفیت کے باوجود اپنے بچوں کیلئے وقت نکالنا ضروری ہے۔ ذہن نشین رہے کہ بچوں کو والدین کی مناسب توجہ، محبت اور موجودگی دیگر سہولیات سے زیادہ درکار ہوتی ہے۔

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا ہے کہ ہم اچھی طرز حکمرانی کو ہرصورت یقینی بنائیں گے۔ احتساب، شفافیت اور ذمہ داری درحقیقت عدل و انصاف پر مبنی معاشرے کے بنیادی ستون ہیں جن پر عمل پیرا ہوکر ہی ہم ہر قسم کی ناانصافی، بدعنوانی اور رشوت ستانی کا خاتمہ کر سکتے ہیں۔ مجھے احساس ہے کہ موجودہ شدید بیروزگاری اور غربت ہمارے نوجوانوں کے مستقبل کو سب سے زیادہ متاثر کر رہی ہیں۔ ہم میرٹ کی پاسداری کو یقینی بنا کر اپنی نوجوان نسل کے اعتماد میں مزید اضافہ کریں گے اور ہم کسی کو میرٹ کی پامالی نہیں ہونے دینگے۔ وقت آپہنچا ہے کہ ہم اپنے نوجوانوں کیلئے روزگار کے نئے مواقع پیدا کریں اور انہیں معاشی طور پر خودمختار بنائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نوجوانوں کے وفد سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

MASHRIQ QUETTA

عیدالفطر ہمیں ہمدردی اور مہربانی کی یاد دلاتی ہے، گورنر، وزیراعلیٰ بلوچستان

عیدرمقدس مہینے میں ہماری اطاعت، عبادت اور ریاضت کیلئے اللہ تعالی کی جانب سے انعام کا دن ہے، جعفر خان مندوخیل

آیئے دینی اصولوں کو اپنی زندگی میں لاگو کریں، ایسے معاشرے کو فروغ دیں جہاں انصاف پروان چڑھے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عیدالفطر کے موقع پر دل…… بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

کی گہرائیوں سے تمام اہل وطن کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ عیدالفطر دراصل رمضان کے مقدس مہینے میں ہماری اطاعت، عبادت اور ریاضت کیلئے اللہ تعالی کی جانب سے انعام کا دن ہے۔ یہ دن ہمارے باہمی اتحاد، ہمدردی اور یکجہتی کا جشن ہے۔ اس اجتماعی خوشی کے موقع پر ضروری ہے کہ ہم اپنے آس پاس کے لوگوں کے ساتھ خوشیاں بانٹیں اور جہاں بھی جائیں ہمدردی پھیلائیں۔ اسطرح دین اسلام بھی ہمیں ہمدردی اور یکجہتی کا درس دیتا ہے اور ہم سب پر ایک منصفانہ معاشرہ تشکیل دینے کی ذمہ داری عائد کرتا ہے۔ امیری دعا ہے کہ پروردگار ہمیں ایک دوسرے کو بلند کرنے کی طاقت عطا فرمائے اور ہماری اجتماعی کوششیں ملک و قوم کیلئے خوشی اور خوشحالی لائے۔ گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے تمام والدین کے نام اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ والدین ہمارے سماجی نظام کی بنیادی اکائی ہیں اور یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری بھی ہے۔ وہ اپنے بچوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے اور ان کے مستقبل کو محفوظ بنانے کیلئے دن رات کوشاں ہوتے ہیں کیونکہ ان کا اصل اثاثہ ان کے بچے ہی ہیں۔ اگر بچوں کو بروقت، مناسب تعلیم و تربیت نہ دی جائے تو والدین کی محنت اور سرمایہ کاری رائیگاں جاسکتی ہے۔

گورنر بلوچستان عیدالفطر کوئٹہ میں منائینگے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل عیدالفطر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں منائیں گے۔ اس سلسلے میں گورنر ہاؤس کوئٹہ عید کے پہلے دن صبح 00:10 بجے سے دوپہر 1:00 بجے تک عوام کو عید الفطر کی مبارکباد…… بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

دینے کیلئے کھلا رہیگا۔ گورنر ہاؤس حسب روایت بعض مخصوص مذہبی اور قومی تہواروں کے موقع پر خوشی میں شامل ہونے کا خیر مقدم کرتا ہے لہٰذا آپ بھی عیدالفطر کی خوشیاں بانٹنے کیلئے ہمارے ساتھ شامل ہوں۔ آپ کی موجودگی ہمارے لئے قابل قدر ہے۔

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 55 جمعہ 30 رمضان المبارک 1447ھ 20 مارچ 2026ء نمبر 79

سرفراز بگٹی

کالعدم تنظیمیں خواتین کو بطور ہتھیار استعمال کر کے معصوم جانوں سے کھیل رہی ہیں

حکومت خواتین کے تحفظ، عزت اور باوقار مقام کے حصول کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے، وزیر اعلیٰ کا ایکس پر پیغام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کالعدم تنظیمیں خواتین کو بطور ہتھیار استعمال کر کے نہ صرف معصوم جانوں سے کھیل رہی ہیں بلکہ معاشرتی اقدار، روایات اور خواتین کے وقار کو بھی شدید نقصان پہنچا رہی ہیں، ایسے عناصر نہ صرف انسانیت کے دشمن ہیں بلکہ بلوچستان کے پرامن اور مہذب معاشرے کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی مذموم کوششوں میں مصروف ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ حکومت خواتین کے تحفظ، عزت اور باوقار مقام کے حصول کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور کسی کو بھی خواتین کے استحصال یا غلط استعمال کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ ریاست ایسے عناصر کے خلاف پوری قوت کے ساتھ کارروائی جاری رکھے گی تاکہ معاشرے کو اس ناسور سے پاک کیا جا سکے اور خواتین کو محفوظ اور باعزت ماحول فراہم کیا جا سکے۔ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گوادر میں اپنی نوعیت کے پہلے منفرد رمضان عید ویمن مینا بازار کے انعقاد کو خواتین کی سماجی و معاشی خودمختاری کے فروغ کی جانب ایک تاریخی پیش رفت قرار دیتے ہوئے مسرت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ گوادر اور گردونواح سے تعلق رکھنے والی مقامی خواتین اور بچوں کی بھرپور شرکت اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ خواتین کو مثبت اور باوقار مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ معاشرے میں فعال اور مؤثر کردار ادا کر سکتی ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ویمن مینا بازار جیسے اقدامات نہ صرف خواتین کے لیے تفریح کے مواقع فراہم کرتے ہیں بلکہ انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور مالی خودمختاری حاصل کرنے کا مؤثر پلیٹ فارم بھی مہیا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ خصوصی بازار حکومت کے اس غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ خواتین کو بااختیار بنایا جائے اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کر کے معاشرے کا مضبوط اور باوقار ستون بنایا جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ڈپٹی کمشنر گوادر کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ خواتین کے لیے صحت مند، مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کا فروغ خوش آئند اقدام ہے جو معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ دے گا اور صوبے میں پائیدار سماجی ترقی کی بنیاد مضبوط کرے گا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک ملاقات کر رہے ہیں

Bullet No 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | 30 رمضان 1447ھ | 20 مارچ 2026ء | 08 | شمارہ 256

BC-m-11 | Email | Tel | قیمت 35 روپے

کالعدم تنظیمیں اپنے ناپاک عزائم کی تکمیل کیلئے خواتین کو بطور ہتھیار استعمال کر رہی ہیں

سرفراز بگٹی

حکومت خواتین کے تحفظ، عزت اور انہیں باوقار مقام فراہم کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور کسی کو بھی خواتین کے استحصال کی اجازت نہیں دی جائے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

ریاست ملک دشمن عناصر کے خلاف پوری قوت کے ساتھ کارروائی جاری رکھے گی تاکہ معاشرے کو اس ناسور سے پاک کیا جا سکے اور خواتین کو محفوظ اور باعزت ماحول فراہم کیا جا سکے

گوادر میں پہلے منفرد ویمن مینا بازار کا انعقاد تاریخی پیشرفت اور بلوچستان کی خواتین کو بااختیار بنانے کے غیر متزلزل عزم کا [illegible]

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کالعدم تنظیمیں خواتین کو بطور ہتھیار استعمال کر کے نہ صرف معصوم جانوں سے کھیل رہی ہیں بلکہ معاشرتی اقدار، روایات اور خواتین کے وقار کو بھی شدید نقصان پہنچا رہی ہیں انہوں نے کہا کہ ایسے عناصر نہ صرف انسانیت کے دشمن ہیں بلکہ بلوچستان کے پرامن اور مہذب معاشرے کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی مذموم کوششوں میں مصروف ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ حکومت خواتین کے تحفظ، عزت اور باوقار مقام کے حصول کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور کسی کو بھی خواتین کے استحصال یا غلط استعمال کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ ریاست ایسے عناصر کے خلاف پوری قوت کے ساتھ کارروائی جاری رکھے گی تاکہ معاشرے کو اس ناسور سے پاک کیا جا سکے اور خواتین کو محفوظ اور باعزت ماحول فراہم کیا جا سکے [illegible] ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے گوادر میں اپنی نوعیت کے پہلے منفرد [illegible]

[illegible]

[illegible] صرف خواتین کے لیے [illegible] کے مواقع فراہم کرتے ہیں [illegible]

روزنامہ
ایکسپریس
سینچری
کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 98 | جمعۃ المبارک 30 رمضان المبارک 20 مارچ 2026، صفحات 8 قیمت 40 روپے

خواتین کو بطور ہتھیار استعمال کر کے اقدار کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے، وزیر اعلیٰ

کسی کو خواتین کے استحصال کی اجازت نہیں، ریاست ایسے عناصر کیخلاف پوری قوت کیساتھ کارروائی جاری رکھے گی

سرفراز بگٹی کا خواتین کو بااختیار اور معاشرے کا مضبوط اور باوقار ستون بنانے کے عزم کا اظہار، مینا بازار کے انعقاد کو سراہا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کالعدم تنظیمیں خواتین کو بطور ہتھیار استعمال کر کے نہ صرف معصوم جانوں سے کھیل رہی ہیں بلکہ معاشرتی اقدار، روایات اور خواتین کے وقار کو بھی شدید نقصان پہنچا رہی ہیں انہوں نے کہا کہ ایسے عناصر نہ صرف (باقی صفحہ 5 نمبر 32)

انسانیت کے دشمن ہیں بلکہ بلوچستان کے پُرامن اور مہذب معاشرے کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی مذموم کوششوں میں مصروف ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ حکومت خواتین کے تحفظ، عزت اور باوقار مقام کے حصول کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور کسی کو بھی خواتین کے استحصال یا غلط استعمال کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ ریاست ایسے عناصر کے خلاف پوری قوت کے ساتھ کارروائی جاری رکھے گی تاکہ معاشرے کو اس ناسور سے پاک کیا جا سکے اور خواتین کو محفوظ اور باعزت ماحول فراہم کیا جا سکے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گوادر میں اپنی نوعیت کے پہلے منفرد رمضان/عید ویمن مینا بازار کے انعقاد کو خواتین کی سماجی و معاشی خودمختاری کے فروغ کی جانب ایک تاریخی پیش رفت قرار دیتے ہوئے مسرت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ گوادر اور گرد و نواح سے تعلق رکھنے والی مقامی خواتین اور بچوں کی بھرپور شرکت اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ خواتین کو مثبت اور باوقار مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ معاشرے میں فعال اور موثر کردار ادا کر سکتی ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ویمن مینا بازار جیسے اقدامات نہ صرف خواتین کے لیے تفریح کے مواقع فراہم کرتے ہیں بلکہ انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور مالی خودمختاری حاصل کرنے کا موثر پلیٹ فارم بھی مہیا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ خصوصی بازار حکومت کے اس غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ خواتین کو بااختیار بنایا جائے اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کر کے معاشرے کا مضبوط اور باوقار ستون بنایا جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ڈپٹی کمشنر گوادر کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ خواتین کے لیے صحت مند، مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کا فروغ خوش آئند اقدام ہے جو معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ دے گا اور صوبے میں پائیدار سماجی ترقی کی بنیاد مضبوط کرے گا۔

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر سی پی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | جمعہ 20/ مارچ 2026ء بمطابق 30 رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ نمبر 79

خواتین کو بطور ہتھیار استعمال کرنیوالے انسانیت کے دشمن ہیں، وزیراعلیٰ

کالعدم تنظیمیں معاشرتی اقدار کو نقصان پہنچا رہی ہیں، حکومت خواتین کے تحفظ اور باوقار مقام کے حصول کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے

گوادر میں رمضان عید ویمن مینا بازار کا انعقاد سماجی و معاشی خودمختاری کے فروغ کی جانب اہم پیشرفت، ڈی سی کا اقدام خوش آئند، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کالعدم تنظیمیں خواتین کو بطور ہتھیار استعمال کر کے نہ صرف معصوم جانوں سے کھیل رہی ہیں بلکہ معاشرتی اقدار، روایات اور خواتین کے وقار کو بھی شدید نقصان پہنچا رہی ہیں انہوں نے کہا کہ ایسے عناصر نہ صرف انسانیت کے دشمن ہیں بلکہ بلوچستان کے پرامن اور مہذب معاشرے کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی مذموم کوششوں میں مصروف ہیں۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت خواتین کے تحفظ، عزت اور باوقار مقام کے حصول کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور کسی کو بھی خواتین کے استحصال یا غلط استعمال کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں

بقیہ نمبر 62 صفحہ 5 پر

نے کہا کہ ریاست ایسے عناصر کے خلاف پوری قوت کے ساتھ کارروائی جاری رکھے گی تاکہ معاشرے کو اس ناسور سے پاک کیا جا سکے اور خواتین کو محفوظ اور باعزت ماحول فراہم کیا جا سکے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے گوادر میں اپنی نوعیت کے پہلے منفرد رمضان عید ویمن مینا بازار کے انعقاد کو خواتین کی سماجی و معاشی خودمختاری کے فروغ کی جانب ایک حوصلہ افزا پیش رفت قرار دیتے ہوئے مسرت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ گوادر اور گرد و نواح سے تعلق رکھنے والی مقامی خواتین اور بچیوں کی بھرپور شرکت اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ خواتین کو مثبت اور باوقار مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ معاشرے میں فعال اور موثر کردار ادا کر سکتی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مینا بازار جیسے اقدامات نہ صرف خواتین کے لئے تفریح کے مواقع فراہم کرتے ہیں بلکہ انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور مالی خودمختاری حاصل کرنے کا موثر پلیٹ فارم بھی مہیا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ خصوصی بازار حکومت کے اس غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ خواتین کو بااختیار بنایا جائے اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کر کے معاشرے کا مضبوط اور باوقار ستون بنایا جائے۔ وزیراعلیٰ نے ڈپٹی کمشنر گوادر کی کاوش کو سراہتے ہوئے کہا کہ خواتین کے لیے صحت مند، مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کا فروغ خوش آئند اقدام ہے جو معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ دے گا اور صوبے میں پائیدار سماجی ترقی کی بنیاد مضبوط کرے گا۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 جمعہ 20 مارچ 2026ء بمطابق 30 رمضان 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 79

کالعدم تنظیمیں خواتین کو بطور ہتھیار بنا کر معاشی اقدار سے کھیل رہی ہیں، وزیراعلیٰ

کسی کو خواتین کے استحصال یا غلط استعمال کی اجازت نہیں دی جائے گی حکومت خواتین کے تحفظ، عزت اور باوقار مقام کیلئے اقدامات کر رہی ہے

ویمن مینا بازار جیسے اقدامات نہ صرف تفریح بلکہ صلاحیتوں کے اظہار اور مالی خودمختاری حاصل کرنے کا موثر پلیٹ فارم بھی مہیا کرتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کالعدم تنظیمیں خواتین کو بطور ہتھیار استعمال کر کے نہ صرف معصوم جانوں سے کھیل رہی ہیں بلکہ معاشرتی اقدار، روایات اور خواتین کے وقار کو بھی شدید نقصان پہنچا رہی ہیں انہوں نے کہا کہ ایسے عناصر نہ صرف انسانیت کے دشمن ہیں بلکہ بلوچستان کے پرامن اور مہذب معاشرے کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی مذموم کوششوں میں مصروف ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ حکومت خواتین کے تحفظ، عزت اور باوقار مقام کے حصول کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور کسی کو بھی خواتین کے استحصال یا غلط استعمال کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ ریاست ایسے عناصر کے خلاف پوری قوت کے ساتھ کارروائی جاری رکھے گی تاکہ معاشرے کو اس ناسور سے پاک کیا جا سکے اور خواتین کو محفوظ اور باعزت ماحول فراہم کیا جا سکے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے گوادر میں اپنی نوعیت کے پہلے منفرد رمضان/عید ویمن مینا بازار کے انعقاد کو خواتین کی سماجی و معاشی خودمختاری کے فروغ کی جانب ایک تاریخی پیش رفت قرار دیتے ہوئے مسرت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ گوادر اور گردونواح سے تعلق رکھنے والی مقامی خواتین اور بچوں کی بھرپور شرکت اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ خواتین کو مثبت اور باوقار مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ معاشرے میں فعال اور موثر کردار ادا کر سکتی ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ویمن مینا بازار جیسے اقدامات نہ صرف خواتین کے لیے تفریح کے مواقع فراہم کرتے ہیں بلکہ انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور مالی خودمختاری حاصل کرنے کا موثر پلیٹ فارم بھی مہیا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ خصوصی بازار حکومت کے اس غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ خواتین کو بااختیار بنایا جائے اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کر کے معاشرے کا مضبوط اور باوقار ستون بنایا جائے وزیراعلیٰ بلوچستان نے ڈپٹی کمشنر گوادر کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ خواتین کے لیے صحت مند، مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کا فروغ خوش آئند اقدام ہے جو معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ دے گا اور صوبے میں پائیدار سماجی ترقی کی بنیاد مضبوط کرے گا۔

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر ـ 27 | جمعہ 20 مارچ 2026ء بمطابق 30 رمضان المبارک 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر ـ 79

کالعدم تنظیمیں خواتین کو بطور ہتھیار استعمال کر کے معصوم جانوں سے کھیل رہی ہیں، بزنجو

کالعدم تنظیمیں معاشرتی اقدار، روایات اور خواتین کے وقار کو شدید نقصان پہنچا رہی ہیں، ایسے عناصر انسانیت کے دشمن، پرامن اور مہذب معاشرے کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی مذموم کوششوں میں مصروف ہیں

حکومت خواتین کے تحفظ، عزت اور باوقار مقام کے حصول کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے، کسی کو خواتین کے استحصال یا غلط استعمال کی اجازت نہیں دی جائے گی، ایسے عناصر کیخلاف پوری قوت سے کارروائی جاری رہیگی

ویمن مینا بازار جیسے اقدامات نہ صرف خواتین کے لیے تفریح کے مواقع فراہم کرتے ہیں بلکہ انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور مالی خودمختاری حاصل کرنے کا موثر پلیٹ فارم بھی مہیا کرتے ہیں، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کالعدم تنظیمیں خواتین کو بطور ہتھیار استعمال کر کے نہ صرف معصوم جانوں سے کھیل رہی ہیں بلکہ معاشرتی اقدار، روایات اور خواتین کے وقار کو بھی شدید نقصان پہنچا رہی ہیں انہوں نے کہا کہ ایسے عناصر نہ صرف انسانیت کے دشمن ہیں بلکہ بلوچستان کے پُرامن اور مہذب معاشرے کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی مذموم کوششوں میں مصروف ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ حکومت خواتین کے تحفظ، عزت اور باوقار مقام کے حصول کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور کسی کو بھی خواتین کے استحصال یا غلط استعمال کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ ریاست ایسے عناصر کے خلاف پوری قوت کے ساتھ کارروائی جاری رکھے گی تاکہ معاشرے کو اس ناسور سے پاک کیا جا سکے اور خواتین کو محفوظ اور باعزت ماحول فراہم کیا جا سکے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے گوادر میں اپنی نوعیت کے پہلے منفرد رمضان/عید ویمن مینا بازار کے انعقاد کو خواتین کی سماجی و معاشی خودمختاری کے فروغ کی جانب ایک تاریخی پیش رفت قرار دیتے ہوئے مسرت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ گوادر اور گردو نواح سے تعلق رکھنے والی مقامی خواتین اور بچوں کی بھرپور شرکت اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ خواتین کو مثبت اور باوقار مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ معاشرے میں فعال اور مؤثر کردار ادا کر سکتی ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ویمن مینا بازار جیسے اقدامات نہ صرف خواتین کے لیے تفریح کے مواقع فراہم کرتے ہیں بلکہ انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور مالی خودمختاری حاصل کرنے کا مؤثر پلیٹ فارم بھی مہیا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ خصوصی بازار حکومت کے اس غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ خواتین کو بااختیار بنایا جائے اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کر کے معاشرے کا مضبوط اور باوقار ستون بنایا جائے وزیراعلیٰ بلوچستان نے ڈپٹی کمشنر گوادر کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ خواتین کے لیے صحت مند، مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کا فروغ خوش آئند اقدام ہے جو معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ دے گا اور صوبے میں پائیدار سماجی ترقی کی بنیاد مضبوط کرے گا۔

(بقیہ نمبر9 صفحہ نمبر2 پر)

CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان**

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر ایل/ آئی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 38 | جمعرات 19 مارچ 2026ء بمطابق 29 رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ نمبر 78

ملک دشمن سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں اور بچوں کو دہشتگردی کی جانب مائل کر رہے ہیں

سرفراز بگٹی

افغانستان اس وقت 27 دہشتگرد تنظیموں کی محفوظ پناہ گاہ بنا ہوا ہے جس سے عالمی امن کو شدید خطرات لاحق ہیں، صوبے کے عوام کا دہشتگردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کو معلومات فراہم کرنا خوش آئند ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

بی ایل اے اور بشیر زیب نے خواتین کو خودکش بمبار بنا کر بلوچستان کی روایات کو تار تار کردیا، دہشتگردی کیخلاف جنگ میں ہم تھک رہے ہیں نہ پریشان، دہشتگرد تنظیموں کی وجہ سے اب خواتین کی چیکنگ بھی کی جائیگی، پریس کانفرنس

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے ضلع خضدار کی تحصیل زہری میں سیکورٹی فورسز نے کارروائی کرتے ہوئے خودکش بمبار خاتون کو گرفتار کرلیا ہے، صوبے کے عوام دہشتگردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کو معلومات فراہم کر رہے ہیں جو کہ خوش آئند ہے، دہشتگردی کے خلاف جنگ میں نہ ہم تھک رہے ہیں اور نہ ہی پریشان ہیں، بی ایل اے اور بشیر زیب نے خواتین کو خودکش بمبار بنا کر بلوچستان کی روایات کو تار تار کردیا ہے، گزشتہ ایک سال کے دوران 1 ہزار دہشتگردوں کو ہلاک کیا گیا، افغانستان اس وقت 27 دہشتگرد تنظیموں کی محفوظ پناہ گاہ بنا ہوا ہے جس سے عالمی امن

(بقیہ نمبر 72 صفحہ 7 پر)

کو شدید خطرات لاحق ہیں، ریاست نے فیصلہ کیا ہے کہ ملک نے آئین و قانون کے مطابق چلنا ہے، ڈی ریڈیکلائزیشن سینٹرز کے قیام سے مسنگ پرسنز کا مسئلہ حل ہو رہا ہے، سی ٹی ڈی کے لیے 10 ارب کی منظوری دے دی ہے۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر، خودکش بمبار خاتون لائبہ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ داخلہ و قبائلی امور بلوچستان محمد حمزہ شفقات، وزیراعلیٰ کے معاون برائے میڈیا و سیاسی امور شاہد رند کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے ضلع خضدار کی تحصیل زہری میں ایک کارروائی کے دوران لائبہ نامی خاتون کو گرفتار کیا ہے جسے خودکش حملے کے لیے تیار کیا گیا تھا اس کارروائی سے سیکورٹی فورسز نے کئی معصوم جانوں کو ضائع ہونے سے بچایا ہے یہ وہ گول ہیں جو ہماری فورسز روکتی ہیں لیکن ان کی پذیرائی نہیں ہوتی میں سیکورٹی فورسز کو اس کارروائی پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اس کارروائی کی ایک خاص بات یہ بھی تھی کہ یہ آپریشن مکمل طور پر انسانی معلومات کی بناء پر کیا گیا اب بلوچستان کے عوام ایک طویل عرصے کے بعد ایک بار پھر سے سیکورٹی فورسز سے تعاون کرتے ہوئے انہیں دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں سے متعلق معلومات فراہم کر رہے ہیں جو کہ ایک مثبت پیش رفت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ روز اول سے کہہ رہا ہوں کہ اسلام، بلوچ و پشتون معاشرے اور دنیا بھر میں خواتین کا ایک مقام ہے لیکن بی ایل اے اور بشیر زیب خواتین کو خودکش بمبار بنا کر ان کا استحصال کر رہے ہیں بلوچستان اور پاکستان میں کہیں بھی خواتین کی چیکنگ نہیں کی جاتی مگر اب دہشتگرد تنظیموں کی وجہ سے خواتین کی چیکنگ بھی کی جائیگی دہشتگرد تنظیمیں ہمارے معاشرے کو انتہائی پستی کی طرف لیکر جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک ذمہ دار ریاست ہیں بلوچستان حکومت نے گرفتار ہونے والی خواتین کو کسی بھی طور پر ہراساں نہ کرنے، صرف خواتین اہلکاروں کو ان تک تفتیش سمیت دیگر امور کے لیے رسائی دینے سمیت ان کی عزت اور احترام کو برقرار رکھنے کے لیے واضح حکمت عملی اور تدابیر اپنائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگرد تنظیمیں بلوچ قوم اور معاشرے کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیل رہی ہیں اس میں کشت و خون، بچوں، معصوم شہریوں کی جانوں کے ضیاع کے علاوہ کچھ نہیں ہے معاشرے کو سوچنا ہوگا اور اب بلوچ قوم یہ سوچ رہی ہے کہ انہیں اس جنگ میں صرف استعمال کیا جا رہا ہے اور اس کا کوئی منطقی انجام نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ خودکش بمبار خاتون کو ڈی ریڈیکلائزیشن سینٹر میں رکھا جائیگا جہاں اس سے مزید تفتیش ہوگی اور خاتون نے یقین دہانی کروائی ہے کہ وہ ہر قسم کا تعاون کرے گی انہوں نے کہا کہ گرفتار خاتون پر کسی قسم کا کوئی دباؤ نہیں ہے اور نہ ہی اسے کسی قسم کی ہدایات دی گئی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ گرفتار خاتون لائبہ کی ایک شخص سے شادی ہوئی تھی جس کے بعد اس کے ایک کزن جو کہ خود بھی بی ایل اے کا سرگرم رکن ہے نے اسے خودکش بمبار بننے کی ترغیب دی، دہشتگرد انٹرنیٹ کا منفی استعمال کر کے بچوں اور نوجوانوں کو دہشتگردی کی جانب راغب کر رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیاسی جماعتیں آئیں اور گورننس، میرٹ، کرپشن کے خاتمے سمیت دیگر مسائل پر بات چیت کریں ہم نوجوانوں کو بھی بات چیت، مذاکرے کے ذریعے ریاست سے قریب کریں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا، سندھ، اسلام آباد میں فیڈرل کانسٹیبلری تعینات ہے جہاں بھی اضافی فورس کی ضرورت تھی جس پر اس کے 3 ونگ مانگے گئے اس کا مطلب یہ نہیں ہے ہماری دیگر فورسز کمزور ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 1

Dated: 19 MAR 2026 Page No. 9

Forces arrest female suicide bomber

Chief Minister Sarfraz Bugti says swift action saved many lives in Balochistan

SYED ALI SHAH & SARDAR HAMEED KHAN
QUETTA

Security forces in Balochistan have arrested a female suicide bomber in a successful intelligence-based operation, preventing a major terrorist attack, Chief Minister Sarfraz Bugti told a crowded news conference in Quetta on Wednesday.

Flanked by Home Minister Zia Langove and other senior officials, Chief Minister Bugti praised the security agencies for their timely and effective action, stating that the operation saved many innocent lives and played a crucial role in maintaining peace in the province.

"The people of Balochistan have rejected terrorism and are standing with the state against extremist elements," he said. He reaffirmed his government's firm commitment, adding that protecting lives and property remains the top priority.

The arrested suspect has been identified as Laiba, alias Farzana, a 19-year-old from Zehri tehsil of Khuzdar district. She made significant revelations during interrogation, stating that she had also been tasked with recruiting other women to follow the same path.

During the press conference, Laiba herself addressed the media and said she had been "psychologically prepared for a suicide attack" by a Taliban commander named Ibrahim, adding that she had been mentally conditioned for three months for the mission.

Later, she said, a man identified as Dil Jan introduced her to a wider network, in which the name of Dr Sabiha, a leader of the Baloch Yakjehti Committee (BYC), also surfaced. "I was prepared for a suicide mission, but I was arrested. I appeal to all women not to become part of such wrongful activities."

The arrested woman will be kept in a special de-radicalisation centre. Authorities believe the case has exposed a wider network involved in recruitment, indoctrination and propaganda. They said certain groups are exploiting social narratives to mislead youth and women into extremist activities.

Chief Minister Bugti emphasised that the Baloch people are peaceful and hospitable, but certain vested interests and external forces, particularly India, as well as alleged training centres in Afghanistan, are misleading Baloch youth — especially women — and pushing them into a futile conflict. "Respect for Baloch women is part of our tradition, but groups like Bashir Zeb and company, and the BLA, have undermined this respect," he said, adding that the government would not tolerate terrorism in any form.

Bugti called on the public to remain vigilant and support security institutions in eliminating terrorism. He also highlighted improvements in intelligence-sharing, which have led to multiple successful operations across Balochistan.

The government announced that cases involving women will be handled by female police officers to ensure their rights and dignity are protected. Authorities also plan to expand education, employment opportunities and community programmes to prevent radicalisation.

Bugti emphasised the need to counter online propaganda and the misuse of the internet, adding that awareness campaigns will be launched to curb the spread of extremist narratives.

TIMELY ACTION: Flanked by an alleged suicide bomber and police chief, Balochistan Chief Minister Sarfraz Bugti addresses a press conference in Quetta after forces foiled a terror bid. PHOTO: NNI

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 20 MAR 2026 Page No. 10

بزدلانہ حملوں سے سیکورٹی فورسز کے عزم کو کمزور نہیں کیا جا سکتا، سردار کھیتران

اپنی پولیس اور سیکورٹی اداروں کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے اور ہر سطح پر ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں

کوئٹہ (اے پی پی) وزیر برائے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) بلوچستان سردار عبدالرحمٰن خان کھیتران نے بارکھان میں ایس پی کے قافلے پر ہونے والے حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ بارکھان میں پیش آنے والے واقعے میں کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا جو خوش آئند بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے بزدلانہ حملوں سے نہ تو عوام کے حوصلے پست کیے جا سکتے ہیں اور نہ ہی سیکورٹی فورسز کے عزم کو کمزور کیا جا سکتا ہے۔ سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا کہ وہ اپنی پولیس اور سیکورٹی اداروں کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے اور وطن کی حفاظت کے لیے ہر سطح پر ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بزدلانہ کارروائیوں میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور امن وامان کو ہر صورت برقرار رکھا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

عید کا تہوار اعلیٰ انسانی اقدار فروغ دینے کا درس دیتا ہے، فیصل جمالی

رمضان المبارک کی عبادات کے بعد عید الفطر اللہ کی طرف سے عظیم انعام ہے، صوبائی وزیر

اوستہ محمد (آئی این پی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما، اور صوبائی وزیر برائے لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے عید الفطر کے پرمسرت موقع پر قوم کے نام اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ یہ عظیم تہوار خوشی، محبت، بھائی چارے اور ایثار جیسے اعلیٰ انسانی اقدار کو فروغ دینے کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عید الفطر ہمیں اخوت، صبر، برداشت اور باہمی ہمدردی کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنانے کی یاد دہانی کراتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رمضان

بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

المبارک کی عبادات اور ریاضت کے بعد عید الفطر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک عظیم انعام ہے، جس کا تقاضا ہے کہ ہم اپنی خوشیوں میں دوسروں کو بھی شریک کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ معاشرے کے مستحق، نادار اور کمزور طبقات کو ہرگز نظر انداز نہ کیا جائے بلکہ انہیں بھی عید کی خوشیوں میں شامل کر کے حقیقی اسلامی تعلیمات پر عمل کیا جائے۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ موجودہ حالات میں قومی یکجہتی، بھائی چارے اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر اجتماعی فلاح کے لیے کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ ایک مضبوط، مستحکم اور خوشحال معاشرہ تشکیل دیا جا سکے۔

MASHRIQ QUETTA

حب، علی حسن زہری کا بارشوں سے متاثر جام کالونی کا دورہ

رہنما، پیپلز پارٹی نے نکاسی آب سمیت عوام کو درپیش مشکلات کا بغور معائنہ لیا

حب (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سینئر صوبائی نائب صدر و ترجمان صدر پاکستان آصف علی زرداری برائے بلوچستان، میر علی حسن زہری نے حالیہ بارشوں کے باعث متاثرہ علاقے جام کالونی کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران میر علی حسن زہری نے مختلف گلیوں اور محلوں کا جائزہ لیا، جہاں بارش کے پانی کی نکاسی، ٹوٹ پھوٹ اور عوام کو درپیش مشکلات کا بغور معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے مقامی رہائشیوں سے ملاقات بھی کی اور ان کے ....

بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

مسائل سنے۔ میر علی حسن زہری کے ہمراہ ان کے پرسنل سیکرٹری میر علی اصغر زہری بھی موجود تھے، جنہوں نے موقع پر انتظامی امور کا جائزہ لیا اور متعلقہ حکام سے رابطے میں رہے۔ اس موقع پر انہوں نے متعلقہ اداروں کو ہدایت دی کہ متاثرہ علاقوں میں نکاسی آب کے نظام کو فوری بہتر بنایا جائے اور عوام کو درپیش مشکلات کے حل کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ متاثرین کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے گی اور کسی کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔

Century Express Quetta

سیکورٹی معاملات پر کوتاہی برداشت نہیں کرینگے، ضیاء لانگو

عید کے موقع پر شہریوں کی حفاظت ہماری ذمہ داری ہے

افسران و اہلکاران سیکورٹی پلان پر عملدرآمد یقینی بنائیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ عید کے موقع پر شہریوں کو مکمل اور فول پروف سیکورٹی فراہم کرنا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، سیکورٹی کے حوالے سے کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ گزشتہ روز کوئٹہ میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کے زیر صدارت امن وامان سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں اعلیٰ سیکورٹی

(باقی صفحہ 5 نمبر 4)

حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں آئی جی جیل خانہ جات سید [illegible] ایڈیشنل چیف سیکرٹری [illegible] ڈی آئی جی [illegible] ڈی آئی جی سی ٹی ڈی [illegible] سمیت دیگر متعلقہ افسران شریک ہوئے [illegible] کے موقع پر سیکورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات نے سیکورٹی صورتحال پر بریفنگ دی۔ اجلاس میں چاند رات، عید کی نماز اور عید کے اجتماعات کی سیکورٹی کے لیے خصوصی پلان بھی ترتیب دیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ سیکورٹی فورسز بھرپور صلاحیتوں کے ساتھ دہشت گردی کا مقابلہ کر رہی ہیں [illegible] دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ امن وامان کی بحالی اور شہریوں کی تحفظ کے لیے ایف سی، پولیس سمیت تمام [illegible] کہ عید کے موقع پر تمام متعلقہ سیکورٹی پلان پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 MAR 2026

Page No. 11

ٹریفک نظام میں رکاوٹ کی اجازت نہیں دی جائیگی، مرزا بلال حسن

ٹریفک میں خلل کا باعث بننے والی موٹر سائیکلوں کے خلاف کارروائی کی جائیگی

کوئٹہ (خ ن) ایس ایس پی ٹریفک کوئٹہ مرزا بلال حسن نے کہا ہے کہ شہر میں عید کی خریداری کے مراکز اور شاپنگ مال کے حوالے سے ٹریفک نظام کو بہتر بنانے اور ٹریفک کے نظام کو رواں رکھنے کے لئے جامع پلان کے تحت 260 اہلکار تعینات کئے گئے ہیں جو کہ اپنے افسران کی نگرانی میں اپنی جائے تعیناتی پر موجود رہیں گے یہ بات انہوں نے گزشتہ روز شہر کے مختلف مقامات کا جائزہ لیتے ہوئے کہی ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ شہر میں عوامی سہولیات کے حوالے سے کسی کو ٹریفک نظام میں رکاوٹ اور تجاوزات کی اجازت نہیں دی جائے گی جبکہ غیر قانونی موٹر سائیکلیں جو کہ سڑکوں پر قائم اور وہ ٹریفک میں خلل کا باعث بن رہی ہیں ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی انہوں نے اس موقع پر شہریوں اور دکانداروں سے بھی اپیل کی ہے کہ شہر میں ٹریفک پولیس سے تعاون کرتے ہوئے ٹریفک قوانین کی پاسداری کریں تاکہ آمدورفت کے نظام کو بہتر بنایا جاسکے۔

جرائم پیشہ عناصر کا خاتمہ عوام کی جان و مال کا تحفظ ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے

آئی جی پولیس

بلوچستان پولیس نے خصوصی مہم کے دوران 40 روز میں 497 ملزمان کو گرفتار کر کے اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کا مظاہرہ کیا

کوئٹہ، کچھی، حب، سبی، کوہلو اور زیارت کے افسران و جوانوں کو بہتر کارکردگی پر نقد انعام اور سی سی ون سرٹیفکیٹ دیئے جائیں گے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ معاشرے سے جرائم پیشہ عناصر کا خاتمہ عوام کی جان و مال کا تحفظ ہماری اولین ترجیحات ہے بلوچستان پولیس نے خصوصی مہم کے دوران 40 روز میں 497 ملزمان کو گرفتار کر کے اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کا مظاہرہ کیا ہے کوئٹہ، کچھی، حب، سبی، کوہلو اور زیارت افسران کو جوانوں کو بہتر کارکردگی پر نقد انعام اور سی سی ون سرٹیفکیٹ دیئے جائیں گے یہ بات انہوں نے صوبے بھر میں بلوچستان پولیس کی جانب سے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف جاری مہم کے 40 روز میں 497 اشتہاریوں کی گرفتار پر تمام رینجز کے افسران کو مبارک باد دیتے ہوئے کچھی، حب، کوئٹہ، سبی کوہلو اور زیارت کو افسران کو نقد انعامات اور سی سی ون سرٹیفکیٹ دینے کا اعلان کرتے ہوئے امر پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہ تمام رینجز کے ڈی آئی جیز اور ضلعی ایس ایس پیز نے موثر نظم و ضبط، پیشہ ورانہ پرعزم اور پیشہ ورانہ مہارت پر بہتر کارکردگی دکھائی جو کہ قابل ستائش ہے انہوں نے کہا کہ یہ بات قابل ذکر ہے کہ سال 2025 کے دوران صرف 587 اشتہاری گرفتار جبکہ 2026 میں 26 جنوری کو شروع ہونے والی خصوصی مہم کے دوران 18 مارچ تک 40 روز کے دوران 497 اشتہاری مجرمان گرفتار ہونے ہیں جو کہ پولیس فورس کے لگن اور مربوط کوششوں کی عکاسی کرتی ہے۔

چاندرات اور عیدالفطر کے سیکورٹی انتظامات کو حتمی شکل دیدی گئی

مساجد، عیدگاہوں، امام بارگاہوں اور بازاروں میں 4 ہزار اور ٹریفک کی روانی کیلئے 260 اہلکار تعینات کئے گئے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) عمران شوکت نے کہا ہے کہ چاندرات اور عیدالفطر کے سیکورٹی انتظامات کو حتمی شکل دیدی گئی ہے 4 ہزار پولیس اہلکار تعینات مساجد، عیدگاہوں، امام بارگاہوں اور بازاروں میں تعینات ہوں گے ٹریفک کی روانی کیلئے 260 ٹریفک کے اہلکار تعینات کئے گئے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز افسران سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ آصف خان، ایس پی سیکورٹی نعیم خان اچکزئی، ایس پی صدر ڈویژن میر حسان عزیز، ایس پی سٹی نعمان ظفر، ایس پی قائدآباد، بیدار بخت اور ایس پی سریاب عابد بخاری سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ نے بتایا کہ چاندرات اور عیدالفطر کے موقع پر سیکورٹی پلان ترتیب دے دیا گیا عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لئے فول پروف سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لئے شہر میں 4000 سے زائد پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے مساجد، عیدگاہوں، امام بارگاہوں اور دیگر مقامات، اہم شاہراہوں، حساس مقامات پر اضافی نفری تعینات کرنے کے علاوہ گشت بھی بڑھا دیا گیا ہے شہری ہوائی فائرنگ، پٹاخوں کے استعمال، آتش بازی اور ون ویلنگ سے اجتناب کریں غیر قانونی اقدامات سے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اور ایسے عناصر کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے سختی سے نمٹا جائے گا شہری مشکوک سرگرمیوں اور اشخاص کے حوالے سے پولیس کے ساتھ تعاون کریں تاکہ امن وامان کی فضاء کو برقرار رکھا جاسکے۔

محکمہ خوراک کے سابق ڈی جی اور ڈائریکٹر مانیٹرنگ کو گرفتار کرنے کی منظوری

حکومت بلوچستان نے اینٹی کرپشن بلوچستان کو تحقیقات کر کے ملوث افراد کے خلاف کارروائی کی ہدایت کی تھی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان نے اینٹی کرپشن کو ژوب میں کروڑوں روپے کی گندم کی خوردبرد کے الزام میں محکمہ خوراک کے سابق ڈی جی اور ڈائریکٹر مانیٹرنگ کو گرفتار کرنے کی منظوری دیدی ہے۔ ذرائع کے مطابق ژوب محکمہ خوراک میں کروڑوں روپے مالیت کی گندم کے خورد برد کا انکشاف ہوا تھا جس پر حکومت بلوچستان نے اینٹی کرپشن بلوچستان کو تحقیقات کر کے ملوث افراد کے خلاف کارروائی کی ہدایت کی تھی جس پر ڈی جی اینٹی کرپشن نے ڈپٹی ڈائریکٹر کامران خان کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی تھی ٹیم نے کارروائی کر کے انچارج ظفر اللہ کو گرفتار کر کے مزید تحقیقات کی تو انکشاف ہوا کہ افسران کی ملی بھگت سے دو ہزار سے زائد گندم کی بوریوں کو غائب کر کے کروڑوں روپے خزانے کو نقصان پہنچایا ہے اینٹی کرپشن نے رپورٹ حکومت بلوچستان کو ارسال کرتے ہوئے ملوث افسران کی گرفتاری کی استدعا کی ذرائع نے بتایا کہ گزشتہ روز ایس اینڈ جی اے ڈی نے مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد اینٹی کرپشن کو بلوچستان انکوائریز اینڈ اینٹی کرپشن (فنکشن، پاورز اینڈ پروسیجر) رولز 2011" کے سیکشن 11 کے تحت سابق ڈائریکٹر جنرل خوراک جلال کاکڑ اور ڈائریکٹر مانیٹرنگ، محکمہ خوراک محمد رحیم کی گرفتاری کی اجازت دیدی گئی جس کے بعد اینٹی کرپشن نے افسران کی گرفتاری کیلئے چھاپے شروع کردیے۔

MASHRIQ QUETTA

ڈپٹی کمشنر حب بدانتظامی و نااہلی کے الزامات پر 90 روز کیلئے معطل

معطلی بلوچستان ایمپلائز ایفیشنسی اینڈ ڈسپلنری ایکٹ 2011 کے تحت کی گئی، نوٹیفکیشن

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر حب اسماعیل ابراہیم کو بدانتظامی اور نااہلی کے الزامات پر 90 روز کیلئے معطل کر دیا گیا کوئٹہ میں ڈپٹی کمشنر حب اسماعیل ابراہیم کو 90 روز کے لئے معطل کر دیا گیا ہے، جس کا باضابطہ نوٹیفکیشن چیف سیکرٹری بلوچستان کی جانب سے جاری کیا گیا۔ اعلامیے کے مطابق معطلی کا حکم فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔ حکام کے مطابق ڈپٹی کمشنر حب کے خلاف بدانتظامی اور نااہلی کے الزامات پر یہ کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔ مزید بتایا گیا ہے کہ ....

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

معطلی بلوچستان ایمپلائز ایفیشنسی اینڈ ڈسپلنری ایکٹ 2011 کے تحت کی گئی، جس کے تحت سرکاری افسران کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جاتی ہے۔

ریلوے میں پالیسی تبدیل؛ کنسیشنز پر 50 فیصد حد مقرر

صحافیوں کو دی جانے والی رعایت 80 فیصد سے کم ہو کر 50 فیصد مقرر

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان ریلوے میں رعایتی پالیسی میں بڑی تبدیلی، تمام کنسیشنز پر 50 فیصد حد مقرر، پاکستان ریلوے نے ملک بھر میں جاری مالی دباؤ اور حکومتی کفایت شعاری مہم کے پیش نظر رعایتی پالیسی (کنسیشنز) کو یکساں اور منظم بنانے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ چیف کمرشل مینیجر آفس سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق وفاقی وزیر برائے ریلوے کی ہدایات پر تمام رعایتوں پر زیادہ سے زیادہ 50 فیصد کی حد مقرر کردی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق ....

بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

صحافیوں کو دی جانے والی رعایت جو پہلے 80 فیصد تک تھی، اب کم کر کے 50 فیصد کردی گئی ہے، جس کا اطلاق سال میں 10 سنگل سفروں تک ہوگا۔ یہ سہولت تمام ٹرینوں اور کلاسز پر دستیاب ہوگی، تاہم گرین لائن، پاک بزنس، شاہ حسین ایکسپریس اور آؤٹ سورسڈ ٹرینیں اس رعایت سے مستثنیٰ ہوں گی۔ مزید برآں، صحافیوں کے شریک حیات کو دی جانے والی 50 فیصد رعایت فوری طور پر ختم کردی گئی ہے۔

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 MAR 2026

Page No. 12

کوئٹہ و ملک کے مختلف علاقوں میں بارش اور برفباری کا الرٹ جاری

این ڈی ایم اے کی جانب سے بلوچستان میں زیارت، ہرنائی، سبی، موسیٰ خیل، شیرانی اور لورالائی میں لینڈ سلائیڈنگ کا خدشہ ظاہر

گلگت بلتستان کے علاقوں سکردو، ہنزہ، استور، غذر، دیامیر، گھانچے، شگر اور نگر میں بارش جبکہ بالائی علاقوں میں برفباری کا امکان

اسلام آباد (آئی این پی) نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے پنجاب، خیبر پختونخوا، بلوچستان، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر میں بارش جبکہ شمالی علاقہ جات میں برفباری کا الرٹ جاری کر دیا ہے۔ ترجمان کے مطابق آئندہ 12 سے 24 گھنٹوں کے دوران مختلف علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے جبکہ شمالی علاقوں میں ممکنہ برفباری اور لینڈ سلائیڈنگ کا بھی خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ آزاد کشمیر میں مظفرآباد، وادی نیلم، راولاکوٹ، باغ، حویلی، کوٹلی، بھمبر اور میرپور میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش متوقع ہے۔ گلگت.........

بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

بلتستان میں گلیشیائی جھیلیں پھٹنے سے سیلابی صورتحال پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ بلوچستان کے زیارت، ہرنائی، سبی، موسیٰ خیل، شیرانی اور لورالائی میں لینڈ سلائیڈنگ کا الرٹ بھی جاری کیا گیا ہے۔ قومی شاہراہ این-50، این-65 اور این-70 پر لینڈ سلائیڈنگ کے باعث آمد و رفت متاثر ہونے کا امکان ہے، جبکہ نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے اور ٹریفک کی روانی متاثر ہو سکتی ہے۔ این ڈی ایم اے نے تمام صوبائی اور ضلعی اداروں کو ممکنہ موسمی صورتحال سے نمٹنے کے لیے الرٹ رہنے کی ہدایت کی ہے۔ عوام سے کہا گیا ہے کہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور لینڈ سلائیڈنگ والے علاقوں میں احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ این ڈی ایم اے کا نیشنل ایمرجنسی آپریشن سینٹر صورتحال کی مسلسل نگرانی کرتے ہوئے عوام اور متعلقہ اداروں کو بروقت آگاہی فراہم کر رہا ہے، جبکہ مستند معلومات، ممکنہ خطرات اور حفاظتی تدابیر کے لیے پاک این ڈی ایم اے ڈیزاسٹر الرٹ ایپ استعمال کرنے کی بھی ہدایت کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے بارشوں کے نئے اسپیل کی ایڈوائزری جاری کر دی بارش برسانے والا مغربی ہواؤں کا نیا سسٹم 20 اور 21 مارچ کی درمیانی شب بلوچستان میں داخل ہوگا 21 اور 22 مارچ کو شمالی مغربی بلوچستان میں موسلا دھار بارشوں کا امکان ہے۔ نئے اسپیل کے تحت طوفانی ہوائیں بھی چلیں گی۔ ایڈوائزری میں شہریوں کو احتیاط برتنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

افغان مہاجرین کیخلاف سرچ آپریشنز تیز مزید 25000 ڈی پورٹ

گزشتہ تین روز کے دوران 25 ہزار سے زائد افغان باشندوں کو ملک بدر کیا گیا، واپسی کا عمل آئندہ بھی جاری رہیگا، حکام

18 مارچ کو8,989 افراد17 مارچ کو8,500 افراد16 مارچ کو7,800 افراد کو چمن کے راستے وطن واپس بھیجا گیا

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان میں افغانستان کے ساتھ بڑھتی کشیدگی کے دوران غیر قانونی مقیم افغان باشندوں کی وطن واپسی کا عمل تیزی سے جاری ہے، جبکہ سیکیورٹی اداروں نے ملک بھر میں سرچ آپریشنز بھی مزید تیز کر دیے ہیں۔ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد سمیت چاروں صوبوں، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر میں غیر قانونی مقیم افراد کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ سرحدی علاقے چمن بارڈر کے ذریعے روزانہ کی بنیاد پر افغان باشندوں کو واپس بھیجا جا رہا ہے۔ حکام کے مطابق گزشتہ تین روز کے دوران 25 ہزار سے زائد افغان باشندوں.........

بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

کو ملک بدر کیا گیا، جن میں 18 مارچ کو 8,989 افراد 17 مارچ کو 8,500 افراد 16 مارچ کو 7,800 افراد شامل ہیں اعداد و شمار کے مطابق صرف فروری 2026 کے دوران 86 ہزار سے زائد افغان باشندوں کو وطن واپس بھیجا گیا، جبکہ مہم کے آغاز سے اب تک مجموعی طور پر 21 لاکھ 30 ہزار 366 افراد کی واپسی عمل میں لائی جا چکی ہے۔ مزید برآں، صرف سال 2025 کے دوران ہی تقریباً ساڑھے 11 لاکھ غیر قانونی افغان باشندوں کو پاکستان سے واپس بھجوایا گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ کارروائیاں ملک میں غیر قانونی قیام کے خاتمے اور سیکیورٹی کو یقینی بنانے کے لیے کی جا رہی ہیں، اور یہ عمل آئندہ دنوں میں بھی جاری رہے گا۔

محکمہ خزانہ تکنیکی معاونت کے امکانات کا جائزہ لے گا' بی آر اے

وزیراعلیٰ وژن کے تحت بی آر اے اصلاحاتی ایجنڈے کو آگے بڑھا رہی ہے' حکام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت بلوچستان ریونیو اتھارٹی اپنے اصلاحاتی ایجنڈے کو آگے بڑھا رہی ہے تاکہ مقامی وسائل کے حصول کو مضبوط بنایا جا سکے اور مالیاتی نظم و نسق کو بہتر کیا جا سکے۔ اس سلسلے میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس عبداللہ خان کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں اتھارٹی اور محکمہ خزانہ کے سینئر ماہرین نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان میں ٹیکس گیپ کے جامع جائزے اور محصولات.........

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

کی استعداد (ریونیو پوٹینشل) کی نقشہ سازی پر غور کیا گیا۔ یہ طے پایا کہ اس مقصد کیلئے محکمہ خزانہ ایشین ڈویلپمنٹ بینک (اے ڈی بی) سے تکنیکی معاونت حاصل کرنے کے امکانات کا جائزہ لے گا اس مطالعے میں ریونیو کے بنیادی عوامل کی نشاندہی کی جائے گی، جن میں مجموعی معاشی سرگرمی، شرح نمو کے رجحانات، اور خدمات کے شعبے میں موجود غیر استعمال شدہ صلاحیت شامل ہیں۔ خصوصی توجہ سنٹرل پروڈکٹ کلاسیفکیشن (CPC) فریم ورک کے تحت نئے قابل ٹیکس شعبوں کی نشاندہی اور موجودہ نیگیٹو لسٹ نظام کے جائزے پر دی جائے گی تاکہ ٹیکس نیٹ کو وسیع کیا جا سکے۔

نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا ہے' آئی جی ایف سی ساؤتھ

آئی جی ایف سی کا تزئین و آرائش کے بعد علامہ اقبال پبلک اسکول چیدگی کا افتتاح

پنجگور (این این آئی) آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے پاک ایران سرحد سے ملحقہ علاقے چیدگی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے پاکستان ریکریشنل اینڈ اسپورٹس ایرینا، بارڈر پیڈیسٹرین ویٹنگ ایریا کے قیام اور علامہ اقبال پبلک اسکول کی تزئین و آرائش کے بعد اس کا افتتاح کیا اس موقع پر مقامی عمائدین اور معززین علاقہ کی بڑی تعداد موجود تھی پاکستان ریکریشنل اینڈ اسپورٹس ایرینا میں نوجوانوں اور بچوں کیلئے فٹسال گراؤنڈ، پارک اور بیڈ.........

بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

منٹن کورٹ کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ جن کا مقصد نوجوانوں کو مثبت اور صحت مند سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا ہے آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے پیڈیسٹرین ویٹنگ ایریا کا بھی افتتاح کیا، جہاں سرحدی آمد و رفت کرنے والے مسافروں کیلئے ویٹنگ رومز، واش رومز اور واٹر ڈسپنسر کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں اس موقع پر انہوں نے مقامی عمائدین سے ملاقات کر کے علاقے کے مسائل اور عوامی سہولیات سے متعلق امور پر تبادلہ خیال بھی کیا۔ مزید برآں، آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے تزئین و آرائش کے بعد علامہ اقبال پبلک اسکول چیدگی کا افتتاح کیا طلبہ کو محنت اور لگن کے ساتھ تعلیم حاصل کرنے کی تلقین کی اور تحائف بھی تقسیم کیے۔ واضح رہے کہ ان منصوبوں کے لئے فنڈنگ مخیر این جی اوز کی جانب سے ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) پرواز فاؤنڈیشن کے ذریعے فراہم کی گئی ہے۔

بابر خان یوسفزئی کا محکمہ داخلہ میں بطور معاون تقرری کا نوٹیفکیشن جاری

پاکستان اور مسلح افواج کا ہر فورم پر بھرپور دفاع کریں گے' نو تعینات معاون

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے بابر خان یوسفزئی کی محکمہ داخلہ میں بطور معاون تقرری کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے یہ تقرری وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی منظوری سے عمل میں لائی گئی جس کے تحت چیف سیکرٹری بلوچستان نے باضابطہ احکامات جاری کر دیے ہیں نوٹیفکیشن کے مطابق بابر خان یوسفزئی ریاستی بیانیے کے فروغ، موثر.........

بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

ابلاغ اور متعلقہ امور میں ہم آہنگی کے حوالے سے اہم ذمہ داریاں سرانجام دیں گے جس سے حکومتی موقف کو منظم، موثر اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ انداز میں آگے بڑھانے میں مدد ملے گی اپنے ردعمل میں بابر خان یوسفزئی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس اعتماد پر پورا اترنے کیلئے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے انہوں نے کہا کہ وہ دی گئی ذمہ داری کو قومی مفاد کے تقاضوں کے مطابق احسن انداز میں نبھانے کے لئے پرعزم ہیں بابر خان یوسفزئی نے اس عزم کا بھی اظہار کیا کہ پیارے وطن پاکستان اور پاکستان کی مسلح افواج کا ہر فورم پر بھرپور دفاع کریں گے۔

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 20 MAR 2026 Page No. 13

Bullet No. 3

نااہل حکمرانوں سے عوام کو چھٹکارہ دلانا ناگزیر ہے، پشتونخوا میپ

افغانستان و پاکستان کو معاملات خود حل کرنے کی راہ اپنانی ہوگی، دونوں ممالک کو جنگ کی تباہ کاریوں سے بچانا ہوگا، عبدالرحیم زیارتوال

سکول، کالجز اور صحت کے شعبے بربادی کے دہانے پر، ڈاکٹرز، ٹیچرز ڈیوٹی سے غیر حاضر ہیں، شمولیتی اجتماع سے رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ تحصیل صدر نواں کلی خلجی آباد و علاقائی یونٹ کے زیر اہتمام درجنوں افراد کی شمولیت کا پروگرام مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال کے زیر صدارت منعقد ہوا۔ شمولیت کے پروگرام سے پارٹی کے مرکزی و صوبائی سیکرٹری برائے قانونی امور حبیب اللہ ناصر ایڈووکیٹ، ضلع معاون سیکرٹری اکرم خان خلجی، تحصیل صدر سیکرٹری نعیم پیر علیزئی، تحصیل معاون یونس آغا، خلجی آباد علاقائی سیکرٹری روزی خان و دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ اس موقع پر حاجی راز محمد تروکئی، عبدالرزاق تروکئی، سرباز تروکئی حاجی عبدالمتین خلجی......

بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

، جانان خان تروکئی اور نور اسلام کی قیادت میں 45 افراد نے پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا۔ مقررین نے پارٹی میں شمولیت کرنیوالوں کو فیصلے کو سراہتے ہوئے کہا کہ پارٹی کو امید ہے کہ ان کی شمولیت سے پارٹی نواں کلی خلجی آباد میں مزید منظم ہوں گی اور پارٹی پروگرام کو گھر گھر پہنچا کر مزید عوام کو پارٹی صفوں میں شامل کیا جائے گا۔ شمولیت کی تقریب سے عبدالرحیم زیارتوال نے خطاب کرتے ہوئے ایک جانب خلیج میں ایران، اسرائیل اور امریکہ کے درمیان جنگ دوسری جانب پاکستان اور افغانستان کی جھڑپیں جاری ہیں انہوں نے کہا کہ دوسری جنگ عظیم کے موقع پر تقریباً 2 کروڑ انسان لقمہ اجل بنے اور 1945 کو تیسری عالمی جنگ کو روکنے کیلئے تمام دنیا کے ملکوں نے اقوام متحدہ کا ادارہ تشکیل دیا تھا لیکن خلیج میں جاری جنگ روز بروز وسیع ہوتا جارہا ہے اور اقوام متحدہ اور اس کے سلامتی کونسل کے مستقل رکن ممالک کی ذمہ داری ہے کہ وہ خلیج کی جنگ بندی کیلئے اقدامات اٹھائیں ایسا نہ کرنے کی صورت میں کہی ایسا نہ ہو کہ یہ جنگ تیسری جنگ عظیم کی شکل اختیار نہ کر جائے۔

عیدالفطر صبر، تحمل و نادار طبقات کی مدد کا پیغام ہے، خوشحال کاکڑ

مسلمان ظلم، ناانصافی اور استحصال کے خلاف متحد ہوکر پرامن معاشرے کے قیام کیلئے جدوجہد کریں، پشتونخوا نیپ

طویل جنگوں، سیاسی عدم استحکام اور بڑھتے ہوئے معاشی مسائل نے عام لوگوں کی زندگیوں کو انتہائی دشوار بنادیا، پارٹی اعلامیہ

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کی جانب سے جاری کردہ ایک اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ 21 مارچ کو عیدالفطر اور نوروز کا بیک وقت آنا غیر معمولی تاریخی، مذہبی اور ثقافتی اہمیت کا حامل ہے پارٹی کے مطابق یہ دن نہ صرف خوشی اور مسرت کے مواقع ہیں بلکہ انہیں امن، عوامی یکجہتی، جمہوری اقدار کے فروغ اور محکوم اقوام کے جائز حقوق کے حصول کی اجتماعی جدوجہد کو مضبوط بنانے کے لئے بھی موثر انداز میں استعمال کیا جانا چاہئے اعلامیے میں کہا گیا کہ عیدالفطر صبر، تحمل، ایثار، معافی اور کمزور و نادار طبقات کی مدد کا پیغام ہے یہ مقدس موقع مسلمانوں......

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

کو اس بات کا درس دیتا ہے کہ وہ ظلم، ناانصافی اور استحصال کے خلاف متحد ہوکر ایک ایسے معاشرے کے قیام کیلئے جدوجہد کریں جہاں انصاف، مساوات اور انسانی وقار کو بنیادی حیثیت حاصل ہو۔ پارٹی نے مزید کہا کہ نوروز بہار کی آمد، فطرت کی تازگی اور نئی امیدوں و امنگوں کی علامت ہے۔ یہ تہوار خطے کے عوام کے مشترکہ تاریخی و ثقافتی ورثے کی نمائندگی کرتا ہے اور ایک باعزت، خوشحال اور پرامن زندگی کی اجتماعی خواہشات کی عکاسی کرتا ہے۔ نوروز کی روح اس بات کی متقاضی ہے کہ معاشروں میں ہم آہنگی، رواداری اور باہمی احترام کو فروغ دیا جائے۔

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 20 MAR 2026

Page No. 14

جھل مگسی گنداواہ پولیس نے 19 اشتہاری ملزمان کو گرفتار کرلیا

چھاپے مختلف مقامات پر مارے گئے، گرفتار ملزمان سے تفتیش کا آغاز

گنداواہ (نامہ نگار) جھل مگسی گنداواہ پولیس نے تین مختلف تھانوں کی حدود میں نو اشتہاری ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق ایس پی جھل مگسی رحمت اللہ پٹھان کی خصوصی ہدایت پر ایس ایچ او پولیس تھانہ کوٹرہ میر حسن مہرہ نے پولیس پارٹی کے ہمراہ خفیہ اطلاع ملنے پر چھ اشتہاری ملزمان گل محمد ولد امیر بخش، غلام سرور سعید احمد، صدام حسین اور فہد حسین پسران گل محمد اور صابر حسین ولد غلام سرور اقوام لاشاری کو گرفتار کرلیا جبکہ دوسری کاروائی میں ایس ایچ او ہاریجہ صابر حسین مگسی نے پولیس پارٹی کے ہمراہ ایک اشتہاری ملزم شہزادو ولد کے بخش سالمانی کو گرفتار کر کے لاک اپ کر دیا دریں اثنا ڈی ایس پی جھل مگسی سرکل محمد یونس کی نگرانی میں اور سی آئی اے انچارج جھل مگسی خیر جان مگسی اور پولیس پارٹی کے ہمراہ ایس ایچ او جھل مگسی طالب حسین لاشاری نے ایک چھاپے کے دوران دو ملزمان علیم ولد حسین بخش مغلانی اور عاشق حسین کو گرفتار کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

دکی، کلی بختیار خان سے دو لاشیں برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) دکی کلی بختیار خان دو لاشیں برآمد ہوئیں پولیس کے مطابق دکی پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ تحصیل لونی کے علاقے کلی بختیار خان زمیں دو لاشیں پڑی ہوئی ہے جنہیں تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچائی جہاں لاشوں کی شناخت لعل خان ولد رحیم خان سکنہ چھپر رکنی اور موسیٰ خان ولد میرو سکنہ پٹھ کوہلو کے ناموں سے ہوئیں ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کر دی گئیں۔

بھاگ: ایک قبیلے کے دو گروہوں میں مسلح تصادم، دو افراد جاں بحق

ایک شدید زخمی کو سول ہسپتال منتقل کر دیا گیا، تحقیقات کا آغاز

بھاگ (نامہ نگار) پولیس تھانہ بھاگ کی حدود یونین کونسل نوشہرہ کے گاؤں حاجیجہ زیرینہ میں مغیری قبیلے کے گروہ حاجیجہ میں مسلح تصادم دو افراد جاں بحق، ایک شدید زخمی، تفصیلات کے مطابق تحصیل بھاگ کے علاقے گاؤں حاجیجہ زیرینہ میں مغیری قبیلے کے گروہ حاجیجہ برادری میں آپس میں مسلح تصادم میں فائرنگ کی نتیجے میں قادر ولد عبدالمجید، اعجاز احمد ولد محمد الیاس جاں بحق ہوگئے، تاہم ایک شخص شدید زخمی ہوگئے زخمی کو طبی امداد کے لئے سول ہسپتال بھاگ لایا گیا مزید کارروائی بھاگ پولیس کررہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

چھتر پولیس کی کاروائی مطلوب ملزم کو گرفتار کرلیا

ملزم محمد نواز بلیدی کی گرفتاری کے بعد تحقیقات شروع کر دیں

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) چھتر پولیس نے قتل کے مقدمے میں مطلوب ملزم کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق چھتر پولیس نے ایک خفیہ اطلاع پر کامیاب چھاپہ مار کر قتل کے مقدمے میں اشتہاری ملزم محمد نواز ولد جمال بلیدی کو گرفتار کر کے مزید تحقیقات شروع کر دیں۔

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 20 MAR 2026 Page No. 15

جامعات کو درپیش مالی بحران مستقل ختم کیا جائے، اکیڈمک اسٹاف

اساتذہ کو واقعی تحفظ دینا اور برین ڈرین کو روکنا مقصود ہے تو اس کے لیے صرف بیانات کافی نہیں عملی اقدامات بھی کرنا ہوں گے

دیگر صوبے کے اساتذہ کے برابر مراعات کی بات خوش آئند ہے مگر یہاں تنخواہوں سے مسلسل کٹوتیاں کی جا رہی ہیں، ترجمان

کوئٹہ (آن لائن) اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن کے ترجمان نے گورنر بلوچستان و چانسلر جامعات کی جانب سے حالیہ بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر صوبے کی جامعات کے اساتذہ کو واقعی تحفظ دینا اور برین ڈرین کو روکنا مقصود ہے تو اس کے لیے صرف بیانات کافی نہیں بلکہ عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ گورنر بلوچستان کی جانب سے اساتذہ کو دیگر صوبوں کی جامعات کے اساتذہ کے برابر مراعات دینے کی بات خوش آئند ضرور ہے، مگر افسوس کہ عملی طور پر صورتحال اس کے برعکس نظر آتی ہے۔ ترجمان کے مطابق صوبے کی جامعات میں اساتذہ اور ملازمین کو کئی برسوں سے ملنے والے منظور شدہ الاؤنسز ایک ایک کر کے ختم کیے جا رہے ہیں۔ ان میں اردلی الاؤنس، یوٹیلیٹی الاؤنس اور دیگر مراعات شامل ہیں۔ اسی طرح یونیورسٹی کالونی میں رہائش پذیر ملازمین سے مینٹی نینس کے نام پر رقم تو باقاعدگی سے کاٹی جا رہی ہے، لیکن وہاں عملی طور پر کوئی ترقیاتی یا مرمتی کام نظر نہیں آتا۔ ان اقدامات کے نتیجے میں اساتذہ اور ملازمین کی تنخواہوں میں تقریباً تیس فیصد تک کی واقع ہو چکی ہے، جس سے شدید بے چینی پائی جاتی ہے۔ تحفظ کے حوالے سے ترجمان نے مزید کہا کہ حالیہ دنوں خاران کیمپس میں بلوچستان یونیورسٹی کے نوجوان استاد پروفیسر دلاور خان کو دوران ڈیوٹی شہید کر دیا گیا جبکہ دو دیگر پروفیسرز زخمی ہوئے۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ اس المناک واقعے پر نہ صوبائی حکومت، نہ چانسلر جامعات اور نہ ہی وائس چانسلر کی جانب سے کوئی باضابطہ تعزیتی بیان سامنے آیا، جبکہ متاثرہ خاندان کے لیے مالی معاونت کے اقدامات بھی نہیں کیے گئے۔ اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن نے مطالبہ کیا ہے کہ گورنر بلوچستان و چانسلر جامعات اور صوبائی حکومت فوری طور پر صوبے کی جامعات کو درپیش مالی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کریں۔ بالخصوص یونیورسٹی پنشنرز کو گزشتہ پانچ برسوں سے واجب الادا ادائیگیاں فوری طور پر جاری کی جائیں۔

MASHRIQ QUETTA

خضدار، میونسپل کارپوریشن کے ملازمین دو مہینہ سے تنخواہوں سے محروم

ملازمین 10 فیصد ایڈ ہاک الاؤنس اور پنشنرز اپنے 7 فیصد الاؤنس سے محروم ہیں

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار میونسپل کارپوریشن کے ملازمین دو مہینے کے تنخواہوں سے محروم ملک بھر میں باقی محکموں کے ملازمین کو عید کا بھی تنخواہ 16 تاریخ کو مل گیا ہے لیکن میونسپل کارپوریشن خضدار کے ملازمین اپنے تنخواہوں سے محروم ہے عید کے نام بھی ملازمین اپنے تنخواہوں سے محروم ہوا ہے جس کی وجہ سے ملازمین کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے دوسری جانب حکومت کے اعلان کردہ ملازمین اپنے 10 مہینے کے 10 فیصد ایڈ ہاک الاؤنس اور پنشن والے اپنے 7 فیصد الاؤنس سے محروم ہے ملازمین بار بار دفتر کا چکر لگا کر تھک چکے ہیں لیکن ابھی تک ریلیز نہیں ہوا ہے ملازمین نے کہا ہم وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مشیر بلدیات امیر حمزہ خان زہری اور سیکرٹری بلدیات سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان کے تمام میونسپل کارپوریشن ڈسٹرکٹ کونسل اور یونین کونسل کے ملازمین کے تنخواہوں کو فل فور خزانہ کو حکم دے

MASHRIQ QUETTA

بارکھان، سیوریج کا نظام مفلوج، گندا پانی گلیوں اور قبرستان میں داخل

انتظامیہ کی عدم توجہی سے علاقہ تالاب بن گیا، بیماریاں پھیلنے کا خدشہ اور قبرستان کا تقدس پامال

غزالی اسکول سیوریج کا پانی کھلے عام گلیوں میں چھوڑا جا رہا ہے، جس نے صورتحال کو سنگین بنا دیا ہے

بارکھان (یو این اے) ضلع بارکھان کے علاقے بہادری محلہ میں سیوریج کا نظام نہ ہونے کے باعث شہری شدید مشکلات کا شکار ہیں اور پوری آبادی تعفن زدہ پانی کے گھیرے میں آ گئی ہے۔ مقامی مکینوں کے مطابق نکاسی آب کا مناسب انتظام نہ ہونے کی وجہ سے گلیاں گندے پانی سے بھر چکی ہیں، جس سے نہ صرف آمد و رفت معطل ہو کر رہ گئی ہے بلکہ شہریوں کو روزمرہ کے امور کی انجام دہی میں بھی سخت دشواری کا سامنا ہے۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ سیوریج کا یہ گندا پانی قریبی قبرستان میں بھی داخل ہو رہا ہے، جس سے قبرستان کا تقدس پامال ہونے پر عوام میں شدید تشویش اور غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ غزالی اسکول کا سیوریج کا پانی بھی کھلے عام گلیوں میں چھوڑا جا رہا ہے، جس نے صورتحال کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ علاقے میں بدبو اور تعفن پھیلنے کے ساتھ ساتھ مچھروں کی افزائش میں بھی خطرناک حد تک اضافہ ہو گیا ہے، جس سے ملیریا اور ڈینگی جیسی بیماریوں کے پھیلنے کا قوی خدشہ ہے۔ ضلعی انتظامیہ کی اس مجرمانہ خاموشی اور عدم توجہی پر شہریوں نے سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر سیوریج نظام کی بحالی کے لیے ہنگامی اقدامات کیے جائیں تا کہ عوام کو اس اذیت ناک صورتحال سے نجات مل سکے۔

وزیر اعلیٰ کے احکامات کے باوجود بلدیاتی اداروں کے ملازمین تنخواہوں و پنشن سے محروم

واضح ہدایت کے باوجود محکمہ فنانس اور محکمہ بلدیات کی نااہلی وجہ سے ہزاروں خاندان عید کی خوشیاں نہ منا سکے

میونسپل کارپوریشنوں اور میونسپل کمیٹیوں کے ملازمین کا عید الفطر کے ایام میں اوزار چھوڑ احتجاج شروع کرنیکا فیصلہ

عید الفطر سے قبل تنخواہوں و پنشن نہ دینا ظلم ہے، عابد بٹ، محکمہ فنانس کا اقدام انتہائی قابل مذمت اور قابل گرفت ہے، خان زمان

کوئٹہ (اے این این) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے واضح [illegible] کے باوجود محکمہ بلدیات بلوچستان کے [illegible] ملازمین اور مزدور [illegible] عید الفطر کے موقع پر تنخواہوں اور پنشن سے محروم [illegible] محکمہ فنانس [illegible] کی نااہلی کی وجہ سے [illegible] عید الفطر کی تنخواہوں کی [illegible] غریب خاندانوں کی [illegible] میونسپل کارپوریشنوں، میونسپل کمیٹیوں اور دیگر بلدیاتی اداروں کے ملازمین کے ملک مثالی کا عید الفطر کی موقع پر تنخواہوں و پنشن کی ریلیز (تنخواہ) جاری نہ ہونے پر عید کے ایام میں اوزار چھوڑ احتجاج کرنے کا فیصلہ بلوچستان حکومت محکمہ فنانس اور محکمہ بلدیات و پی ایل جی بورڈ بلوچستان لوکل گورنمنٹ بورڈ کی نااہلی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے بلوچستان کے ہزاروں ملازمین و مزدوروں کی عید کی خوشیوں اور دوسری جانب الفطر کی خوشیاں ماند کرتے ہوئے اسے ملازمین کا معاشی استحصال قرار دیا ہے۔ بلوچستان لیبر فیڈریشن کے مرکزی رہنماؤں مزدور رہنما، حاجی خان زمان اور عابد بٹ نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی واضح ہدایت کے باوجود محکمہ فنانس اور محکمہ بلدیات نے سینکڑوں ملازمین کو عید سے قبل تنخواہیں و پنشن جاری نہیں کی بلکہ اندرون بلوچستان میونسپل کمیٹیوں کے ملازمین دو دو ماہ سے تنخواہوں کے منتظر ہیں

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 20 MAR 2026 Page No. 16

پنجگور کی 95 فیصد آبادی کا روزگار سرحدی کاروبار سے وابستہ ہے، بیروزگار نوجوان

بزنس مینوں کے نام پر شہریوں کے ای ٹیگ بند کر کے بیروزگاری کا دائرہ بڑھایا جارہا ہے، بارڈر بچاؤ تحریک

ایسا اقدام غریب عوام کے منہ سے نوالہ چھیننے کی دانستہ کوشش کی مذمت کرتے ہیں، اعلیٰ حکام نوٹس لیں

پنجگور (این این آئی) بارڈر سے پنجگور کے عوام کو بے دخل کرنے کی پالیسیاں تاحال جاری ہیں اب بزنس مینوں کے نام پر شہریوں کے ای ٹیگ بند کر کے بیروزگاری کا دائرہ مزید بڑھایا جارہا ہے۔ پہلے مختلف الزامات کی آڑ میں سینکڑوں محنت کشوں کو بیروزگار کیا گیا، اس کے بعد ملازمتوں کو جواز بنا کر تقریباً ڈھائی ہزار شہریوں کے ای ٹیگ بلاک کر دیے گئے۔ بارڈر بچاؤ تحریک اس اقدام کی شدید مذمت کرتی ہے اور اسے غریب عوام کے منہ سے نوالہ چھیننے کی دانستہ کوشش سمجھتی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ پنجگور میں "بزنس مین" کی اصطلاح آج تک ہماری سمجھ میں نہیں آئی۔ یہاں نہ کوئی صنعتی زون ہے اور نہ ہی ایسا منظم کاروبار، جس میں لوگ باقاعدہ بزنس کرتے ہوں۔ پنجگور کی تقریباً 95 فیصد آبادی کا روزگار سرحدی کاروبار سے وابستہ ہے۔ اگر لوگ دو وقت کی روٹی کھانے کے قابل ہیں تو اس کی وجہ یہی بارڈر ہے۔ بارڈر کے بغیر پنجگور کی معاشی حالت افریقی ممالک سے بھی بدتر ہوسکتی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ خطے میں جنگی صورتحال سے پیدا ہونے والی معاشی مشکلات کے پیش نظر حکومت کو ایرانی سرحد کے ذریعے عوام کو مزید ریلیف دینا چاہیے تھا، مگر افسوس اس کے برعکس پالیسیاں عوام کو مزید معاشی دلدل میں دھکیل رہی ہیں۔ بزنس مینوں کے نام پر سینکڑوں شہریوں کا روزگار ختم کیا جارہا ہے، جو سرحدی تجارت کے ذریعے اپنے بچوں کی ضروریات پوری کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ عوام میں تفریق اور امتیازی پالیسیاں بھی اچھے الفاظ میں یاد نہیں رکھی جاتیں۔ ایسے اقدامات سے بیروزگاری، بھوک اور افلاس میں اضافہ ہوگا۔

وندر میں کیمیکل ملے پیٹرول کی فروخت کا نوٹس لیا جائے، علاقہ مکین

سستا سمجھ کر پیٹرول خرید کر اپنی قیمتی گاڑیوں کے انجن تباہ نہ کریں، موٹر گاڑی مکینکوں کی عوام سے اپیل

غیر قانونی پیٹرول ڈپوں کے خلاف فوری کریک ڈان کیا جائے، شہریوں کا ضلعی انتظامیہ کے حکام سے مطالبہ

وندر (یو این اے) وندر اور گردونواح میں ایرانی پیٹرول کی قلت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بعض عناصر نے مبینہ طور پر کیمیکل ملا غیر معیاری پیٹرول فروخت کرنا شروع کر دیا ہے، جس سے شہریوں کی قیمتی گاڑیوں کو شدید نقصان پہنچنے کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق، گزشتہ شب وندر گرڈ اسٹیشن کے سامنے قائم ایک غیر قانونی ایرانی پیٹرول ڈپو سے پیٹرول ڈلوانے والے شہری کی گاڑی کچھ ہی فاصلے پر اچانک خراب ہوگئی۔ مکینک کے معائنے پر انکشاف ہوا کہ ملاوٹ شدہ اور کیمیکل ملے پیٹرول کے باعث گاڑی کا فیول پمپ اور فلٹر مکمل طور پر ناکارہ ہو چکے ہیں، جس سے شہری کو ہزاروں روپے کا مالی نقصان اٹھانا پڑا۔ مقامی شہریوں کا کہنا ہے کہ محض 30 روپے فی لیٹر کی بچت کی خاطر غیر معیاری ایرانی پیٹرول کا استعمال گاڑی کے انجن کے لیے انتہائی خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ متاثرہ شہری اور اہل علاقہ نے ڈپٹی کمشنر حب اور اسسٹنٹ کمشنر وندر سے مطالبہ کیا ہے کہ ان غیر قانونی ڈپوں کے خلاف فوری کریک ڈان کیا جائے اور انسانی جانوں و املاک سے کھیلنے والے عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے تاکہ عوام مزید بڑے نقصان سے بچ سکیں۔

INTEKHAB QUETTA

خضدار، بینظیر انکم سپورٹ پیمنٹ سینٹر پر ناقص انتظامات کا نوٹس لیا جائے

خواتین کیساتھ روا رکھا جانیوالا سلوک قابل مذمت، سسٹم فعال اور سیکورٹی کا انتظام بہتر بنایا جائے، عوامی حلقے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار سناڑی اسٹریٹ، ارباب کمپلیکس، جھالاوان کمپلیکس میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے متعلقہ سینٹروں پر مبینہ طور عملے کے خواتین کے ساتھ روا رکھا جانے والا سلوک انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ مذکورہ سینٹروں میں شدید رش اور ناقص انتظامات کے باعث روزہ دار خواتین صبح سے شام تک خوار ہورہی ہیں۔ دھکم پیل، گرمی اور غیر محفوظ ماحول کا شکار کے باعث کئی خواتین زخمی بھی ہوچکی ہیں سیکورٹی کے ناقص انتظامات نے صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے مردوں کی موجودگی نے پردے کے تقاضوں کو پامال کیا اور خواتین کو شدید اذیت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ عوامی حلقوں نے کہا کہ یہ کیسی فلاحی اسکیم ہے جہاں مدد کی بجائے عزت نفس مجروح ہورہا ہے اگر واقعی سسٹم ناکارہ ہے تو اس کی سزا بھی بے بس خواتین کو کیوں دی جارہی ہے۔ عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا کہ متعلقہ حکام فوری طور پر اس سنگین صورتحال کا نوٹس لیں اور پیمنٹ سسٹم کو فوری فعال کریں اور سیکورٹی کے بہتر انتظامات یقینی بنائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 MAR 2026

Page No. 17

حکومت بلوچستان کا تعلیمی پسماندگی کے خاتمے کیلئے انقلابی اقدامات کرنیکا فیصلہ

گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاریوں سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں صوبے میں تعلیمی پسماندگی کے خاتمے کیلئے انقلابی اقدامات کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں تعلیم کے شعبے کی بہتری اور آڈٹ آف سکول بچوں کو تعلیمی اداروں میں لانے کیلئے جامع حکمت عملی پر غور کیا گیا اجلاس کو چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادرخان نے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں نمایاں خدوخال پر تفصیلی بریفنگ دی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کے شعبے میں اصلاحات حکومت کی اولین ترجیح اور ہر بچے کو سکول تک پہنچانا حکومت کی ذمہ داری ہے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں تعلیم، صحت اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کو اولین ترجیح دی جائے گی انہوں نے کہا کہ تعلیم میں سرمایہ کاری دراصل بلوچستان کے روشن مستقبل میں سرمایہ کاری ہے اور حکومت صوبے میں تعلیمی سہولیات کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کیلئے عملی اقدامات کر ہی ہے تاکہ نوجوان نسل کو بہتر مواقع میسر آئیں صوبے کے دور دراز علاقوں میں بھی تعلیمی اداروں کی بہتری حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اس مقصد کیلئے تمام متعلقہ اداروں کو مربوط انداز میں کام کرنا ہوگا تاکہ تعلیمی شعبے میں حقیقت اور دیرپا بہتری لائی جاسکے۔

حکومت بلوچستان کا تعلیمی پسماندگی کے خاتمے کیلئے انقلابی اقدامات کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے وہ بلاشبہ خوش آئند بات ہے اس وقت صوبے میں تعلیم کے محکمے کو صحیح خطوط پر استوار کرنے کیلئے انقلابی اقدامات کرنے کی اشد ضرورت ہے کیونکہ صوبے کا تعلیم کے حوالے سے دیگر صوبوں میں اچھے الفاظ میں نہیں دیکھا جاتا وہ اس کو اپنے برابر نہیں سمجھتے اب حکومت نے جو تعلیمی پسماندگی کے خاتمے کیلئے انقلابی اقدامات کرنے کا فیصلہ کہا ہے وہ اس سلسلے میں کارگر ثابت ہو سکتے ہیں جہاں تک وزیراعلیٰ بلوچستان کی تعلیمی شعبے میں اصلاحات لانے کے عمل کو اپنی اولین ترجیح قرار دینے کی بات ہے تو یہ نہ صرف قابل تحسین اقدام ہے بلکہ اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ صوبے میں تعلیم کے شعبے کی بہتری کیلئے کوشاں ہیں۔

حکومت بلوچستان کو تعلیمی پسماندگی کے خاتمے کیلئے انقلابی اقدامات کو عملی جامہ پہنچایا جائے اور اس سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان کو متعلقہ اداروں کو اس ضمن میں کام کرنے کی ہدایت کرنی چاہئے کیونکہ یہ مسئلہ کوئی آسان نہیں ہے اس کو حل کرنے میں بہت وقت لگ سکتا ہے جہاں تک اگلے مالی سال کے بجٹ میں تعلیم کے شعبے کی بہتری کیلئے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں تعلیم اور صحت کے محکموں کے حوالے سے اقدامات کرنا اچھی بات ہے اس پر بھی عملی طور پر اقدامات کرنے چاہئیں کیونکہ بجٹ کی تقسیم میں اکثر مبینہ طور پر شفافیت نہیں ہوتی جس کے باعث بجٹ خرچ ہو جاتا ہے لیکن اس کا کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہیں نکلتا جو کہ بلاشبہ ایک بڑی ناکامی ہے اس کا مداوا کرنا انتہائی ناگزیر ہے۔

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 MAR 2026

Page No. 18

افغان طالبان کو فیصلہ کرنا ہوگا۔۔۔ٹی ٹی پی یا افغانستان۔؟

ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ یہ جنگ دہشتگردوں اور ان کے ہینڈلرز نے پاکستان پر مسلط کی ہے۔ اس جنگ کا خاتمہ صرف ایک ہی صورت ممکن ہے کہ افغان سرزمین پاکستان میں دہشتگردی کیلئے استعمال نہ ہونے کی یقین دہانی کرائی جائے۔ اب طالبان فیصلہ کریں کہ انہیں دہشتگردوں کو بچانا ہے یا افغانستان کو۔ یہ فیصلہ بھی کریں کہ ان کیلئے ٹی ٹی پی اہم ہے یا پاکستان۔ افغان طالبان رجیم دہشتگرد قیادت کی لوکیشن تبدیل کر کے اسے مسلسل پناہ دیتی ہے۔ ان دہشتگردوں کو کسی صورت اجازت نہیں دی جاسکتی کہ پاکستان میں دہشتگردی کریں۔ پاکستان بات چیت کیلئے تیار ہے لیکن پہلے دہشتگردوں کو پاکستان کے حوالے کرو اور اپنے ملک میں دہشت گردی کے مراکز کو ختم کرو۔ نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو میں کرتے ہوئے انہوں نے کہا کابل میں ہدف افغان طالبان کے گولہ بارود اور ہتھیاروں کے علاوہ ڈرون طیاروں کا ڈپو تھا۔ ہمارے پاس ریکارڈ اور فوٹیج موجود ہے کہ ہم نے کابل میں ایمونیشن سائٹ کو نشانہ بنایا ہے۔ یہ ملٹری کیمپ 2021ء سے افغان طالبان رجیم کے زیر استعمال ہے۔ مصدقہ انٹیلی جنس کے مطابق یہ کیمپ طالبان رجیم کے دہشتگردوں ان کے سہولت کاروں کو رکھنے کیلئے استعمال کیا جاتا رہا ہے جسے نشانہ بنانے سے گولہ بارود پھٹا اور جو دھماکے ہوئے انہیں پورے شہر نے دیکھا۔ انہوں نے واضح کیا کہ حملے میں سویلینز کی ہلاکتوں کا پراپیگنڈا جھوٹ ہے، طالبان کے اکثر جنگجو وردی نہیں سویلین لباس پہنتے ہیں، فرق کرنا مشکل ہے۔ پاکستان کے خلاف استعمال ہونے والے ڈرون افغان طالبان کو بھارت فراہم کر رہا ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا پاکستان کی افغان عوام سے کوئی لڑائی نہیں انہیں تو خود دہشت گردوں نے یرغمال بنا رکھا ہے۔ طالبان منشیات کے عادی افراد کو خودکش حملوں کیلئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کے حالیہ بیان نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی، دہشتگردی کے مسئلے اور خطے کی سیکیورٹی صورتحال کو ایک بار پھر عالمی توجہ کا مرکز بنا دیا ہے۔ ان کے مؤقف کے مطابق پاکستان کو درپیش دہشتگردی کی لہر محض اندرونی مسئلہ نہیں بلکہ اس کے تانے بانے سرحد پار موجود عناصر اور ان کے سہولت کاروں سے جڑے ہوئے ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کا یہ کہنا کہ افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال ہو رہی ہے، جس کے اثرات دو طرفہ تعلقات، پر گہرے پڑ سکتے ہیں۔ اگر واقعی دہشتگرد گروہوں کو وہاں پناہ مل رہی ہے تو یہ نہ صرف پاکستان بلکہ خود افغانستان کے استحکام کے لیے بھی خطرہ ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ شدت پسندی کسی ایک ملک تک محدود نہیں رہتی بلکہ پورے خطے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ دوسری جانب، پاکستان کی جانب سے افغانستان میں کیے جانے والے حملوں کو "پریسیون اسٹرائیکس" قرار دیا گیا ہے، جن کا مقصد مخصوص اہداف کو نشانہ بنانا بتایا جاتا ہے۔ تاہم اس طرح کی کارروائیاں ہمیشہ حساس ہوتی ہیں کیونکہ ان سے سفارتی کشیدگی بڑھنے کا خدشہ رہتا ہے۔ یہ حقیقت نظرانداز نہیں کی جاسکتی کہ عام افغان اور پاکستانی عوام اس کشیدگی کا سب سے زیادہ نقصان اٹھاتے ہیں۔ امن، استحکام اور ترقی دونوں ممالک کی مشترکہ ضرورت ہے۔ اگر طالبان حکومت واقعی ایک ذمہ دار ریاست کے طور پر عالمی سطح پر تسلیم ہونا چاہتی ہے تو اسے دہشتگردی کے خلاف واضح اور عملی اقدامات اٹھانا ہوں گے۔ اسی طرح پاکستان کو بھی سفارتی محاذ پر مزید فعال کردار ادا کرتے ہوئے مسئلے کا پائیدار حل تلاش کرنا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان**

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 MAR 2026

Page No. 18

افغان طالبان کو فیصلہ کرنا ہوگا۔۔۔ٹی ٹی پی یا افغانستان۔؟

ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ یہ جنگ دہشتگردوں اور ان کے ہینڈلرز نے پاکستان پر مسلط کی ہے۔ اس جنگ کا خاتمہ صرف ایک ہی صورت ممکن ہے کہ افغان سرزمین پاکستان میں دہشتگردی کیلئے استعمال نہ ہونے کی یقین دہانی کرائی جائے۔ اب طالبان فیصلہ کریں کہ انہیں دہشتگردوں کو بچانا ہے یا افغانستان کو۔ یہ فیصلہ بھی کریں کہ ان کیلئے ٹی ٹی پی اہم ہے یا پاکستان۔ افغان طالبان رجیم دہشتگرد قیادت کی لوکیشن تبدیل کر کے اسے مسلسل پناہ دیتی ہے۔ ان دہشتگردوں کو کسی صورت اجازت نہیں دی جا سکتی کہ پاکستان میں دہشتگردی کریں۔ پاکستان بات چیت کیلئے تیار ہے لیکن پہلے دہشتگردوں کو پاکستان کے حوالے کرو اور اپنے ملک میں دہشت گردی کے مراکز کو ختم کرو۔ نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو میں کرتے ہوئے انہوں نے کہا کابل میں ہدف افغان طالبان کے گولہ بارود اور ہتھیاروں کے علاوہ ڈرون طیاروں کا ڈپو تھا۔ ہمارے پاس ریکارڈ اور فوٹیج موجود ہے کہ ہم نے کابل میں ایمونیشن سائٹ کو نشانہ بنایا ہے۔ یہ ملٹری کیمپ 2021ء سے افغان طالبان رجیم کے زیر استعمال ہے۔ مصدقہ انٹیلی جنس کے مطابق یہ کیمپ طالبان رجیم کے دہشتگردوں، ان کے سہولت کاروں کو رکھنے کیلئے استعمال کیا جاتا رہا ہے جسے نشانہ بنانے سے گولہ بارود پھٹا اور جو دھماکے ہوئے انہیں پورے شہر نے دیکھا۔ انہوں نے واضح کیا کہ حملے میں سویلینز کی ہلاکتوں کا پراپیگنڈا جھوٹ ہے، طالبان کے اکثر جنگجو وردی نہیں سویلین لباس پہنتے ہیں، فرق کرنا مشکل ہے۔ پاکستان کے خلاف استعمال ہونے والے ڈرون افغان طالبان کو بھارت فراہم کر رہا ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا پاکستان کی افغان عوام سے کوئی لڑائی نہیں، انہیں تو خود دہشت گردوں نے یرغمال بنا رکھا ہے۔ طالبان منشیات کے عادی افراد کو خودکش حملوں کیلئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کے حالیہ بیان نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی، دہشتگردی کے مسئلے اور خطے کی سیکیورٹی صورتحال کو ایک بار پھر عالمی توجہ کا مرکز بنا دیا ہے۔ ان کے مؤقف کے مطابق پاکستان کو درپیش دہشتگردی کی لہر محض اندرونی مسئلہ نہیں بلکہ اس کے تانے بانے سرحد پار موجود عناصر اور ان کے سہولت کاروں سے جڑے ہوئے ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کا یہ کہنا کہ افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال ہو رہی ہے، جس کے اثرات دوطرفہ تعلقات پر گہرے پڑ سکتے ہیں۔ اگر واقعی دہشتگرد گروہوں کو وہاں پناہ مل رہی ہے تو یہ نہ صرف پاکستان بلکہ خود افغانستان کے استحکام کے لیے بھی خطرہ ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ شدت پسندی کسی ایک ملک تک محدود نہیں رہتی بلکہ پورے خطے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ دوسری جانب، پاکستان کی جانب سے افغانستان میں کیے جانے والے حملوں کو ”پریسیون اسٹرائیکس“ قرار دیا گیا ہے، جن کا مقصد مخصوص اہداف کو نشانہ بنانا بتایا جاتا ہے۔ تاہم اس طرح کی کارروائیاں ہمیشہ حساس ہوتی ہیں کیونکہ ان سے سفارتی کشیدگی بڑھنے کا خدشہ رہتا ہے۔ یہ حقیقت نظرانداز نہیں کی جا سکتی کہ عام افغان اور پاکستانی عوام اس کشیدگی کا سب سے زیادہ نقصان اٹھاتے ہیں۔ امن، استحکام اور ترقی دونوں ممالک کی مشترکہ ضرورت ہے۔ اگر طالبان حکومت واقعی ایک ذمہ دار ریاست کے طور پر عالمی سطح پر تسلیم ہونا چاہتی ہے تو اسے دہشتگردی کے خلاف واضح اور عملی اقدامات اٹھانا ہوں گے۔ اسی طرح پاکستان کو بھی سفارتی محاذ پر مزید فعال کردار ادا کرتے ہوئے مسئلے کا پائیدار حل تلاش کرنا ہوگا۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

llet No. 6

Dated: 20 MAR 2026 Page No. 19

خودکش بمبار کی گرفتاری۔۔۔ بڑا سانحہ ٹل گیا

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرِ صدارت ہونے والی پریس کانفرنس میں سامنے آنے والے انکشافات نہ صرف سکیورٹی صورتحال کی سنگینی کو ظاہر کرتے ہیں بلکہ دہشتگرد تنظیموں کی بدلتی ہوئی حکمت عملی کو بھی بے نقاب کرتے ہیں۔ خضدار سے گرفتار ہونے والی مبینہ خودکش بمبار لائبہ کا اعتراف اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ شدت پسند گروہ اب خواتین کو بھی اپنے مذموم مقاصد کیلئے استعمال کر رہے ہیں، جو ایک نہایت تشویشناک رجحان ہے۔ اداریاتی طور پر یہ واقعہ کئی اہم پہلوؤں کو اجاگر کرتا ہے۔ سب سے پہلے، یہ واضح ہوتا ہے کہ دہشتگرد تنظیمیں اب اپنی حکمت عملی میں وسعت لا رہی ہیں اور معاشرے کے نسبتاً حساس طبقوں، خصوصاً خواتین، کو نشانہ بنا رہی ہیں۔ پریس کانفرنس کے دوران لائبہ نے انکشاف کیا کہ وہ ضلع خضدار کی رہائشی ہے اور اسے ورغلا کر دہشت گردی کی راہ پر ڈالا گیا۔ لائبہ کے مطابق کمانڈر ابراہیم نمیری نے اس کی ذہن سازی کی اور اسے خودکش حملے کے لیے تیار کیا گیا۔ اس نے انکشاف کیا کہ اسے یہ ٹارگٹ بھی دیا گیا تھا کہ وہ مزید لڑکیوں کو اس مشن کے لیے تیار کرے تاکہ نیٹ ورک کو وسعت دی جا سکے۔ لائبہ نے بتایا کہ "مجھے گرفتار کر لیا گیا جس سے کئی جانیں بچ گئیں، میں دیگر لڑکیوں کو کہتی ہوں کہ ان دہشت گردوں کے بہکاوے میں نہ آئیں، یہ صرف ہمارا استعمال کر رہے ہیں۔" اس اعتراف نے دہشت گرد تنظیموں کی جانب سے خواتین کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی قلعی کھول دی ہے۔ لائبہ کا یہ بیان کہ اسے ورغلا کر اس راستے پر ڈالا گیا، اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ تنظیمیں کمزور ذہنی و سماجی حالات کا فائدہ اٹھا کر نوجوانوں کو گمراہ کرتی ہیں۔ دوسری جانب، سکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی ایک بڑی کامیابی کے طور پر سامنے آئی ہے، جس نے ممکنہ طور پر ایک بڑے سانحے کو ٹال دیا۔ اس طرح کی کارروائیاں نہ صرف عوام کے اعتماد کو بحال کرتی ہیں بلکہ یہ پیغام بھی دیتی ہیں کہ ریاست اپنی رٹ قائم رکھنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا یہ کہنا کہ عوام خود حساس معلومات فراہم کر رہے ہیں، ایک مثبت پیش رفت ہے۔ یہ ہیومن انٹیلی جنس کی مضبوطی کا ثبوت ہے، جو دہشتگردی کے خلاف جنگ میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ جب عوام اور ریاست ایک صفحے پر آ جائیں تو دہشتگردی کے خلاف کامیابی کے امکانات کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ اگر دہشتگرد تنظیمیں خواتین کو بطور ہتھیار استعمال کر رہی ہیں تو ریاست کو بھی خواتین کی حفاظت، آگاہی اور بحالی کیلئے مخصوص اقدامات کرنے ہوں گے۔ لیڈیز پولیس کے ذریعے ایسے معاملات کو ہینڈل کرنے کا اعلان ایک درست سمت میں قدم ہے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ سماجی شعور بیدار کرنا بھی ناگزیر ہے۔ یہ واقعہ اس حقیقت کی یاددہانی ہے کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ صرف میدان میں نہیں بلکہ ذہنوں اور معاشرے کے اندر بھی لڑی جا رہی ہے۔ اگر پاکستان کو اس جنگ میں کامیاب ہونا ہے تو اسے ایک جامع حکمت عملی اپنانا ہوگی، جس میں سکیورٹی، تعلیم، آگاہی اور عوامی شمولیت سب شامل ہوں۔ یہی راستہ بلوچستان اور پورے ملک میں پائیدار امن کی ضمانت بن سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 20 MAR 2026

Page No. 20

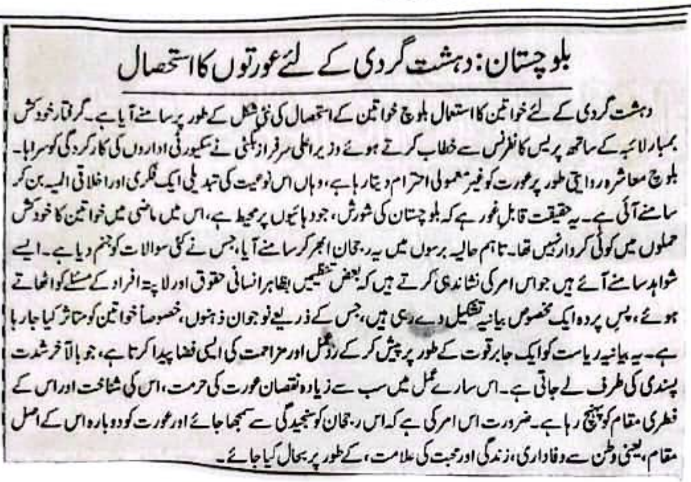

بلوچستان: دہشت گردی کے لئے عورتوں کا استحصال

دہشت گردی کے لئے خواتین کا استعمال بلوچ خواتین کے استحصال کی نئی شکل کے طور پر سامنے آیا ہے۔ گرفتار خودکش بمبار لائبہ کے ساتھ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے سکیورٹی اداروں کی کارکردگی کو سراہا۔ بلوچ معاشرہ روایتی طور پر عورت کو غیر معمولی احترام دیتا رہا ہے، وہاں اس نوعیت کی تبدیلی ایک فکری اور اخلاقی المیہ بن کر سامنے آئی ہے۔ یہ حقیقت قابل غور ہے کہ بلوچستان کی شورش، جو دہائیوں پر محیط ہے، اس میں ماضی میں خواتین کا خودکش حملوں میں کوئی کردار نہیں تھا۔ تاہم حالیہ برسوں میں یہ رجحان ابھر کر سامنے آیا، جس نے کئی سوالات کو جنم دیا ہے۔ ایسے شواہد سامنے آئے ہیں جو اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ بعض تنظیمیں بظاہر انسانی حقوق اور لاپتہ افراد کے مسئلے کو اٹھاتے ہوئے، پس پردہ ایک مخصوص بیانیہ تشکیل دے رہی ہیں، جس کے ذریعے نوجوان ذہنوں، خصوصاً خواتین کو متاثر کیا جا رہا ہے۔ یہ بیانیہ ریاست کو ایک جابر قوت کے طور پر پیش کر کے ردعمل اور مزاحمت کی ایسی فضا پیدا کرتا ہے، جو بالآخر شدت پسندی کی طرف لے جاتی ہے۔ اس سارے عمل میں سب سے زیادہ نقصان عورت کی حرمت، اس کی شناخت اور اس کے فطری مقام کو پہنچ رہا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس رجحان کو سنجیدگی سے سمجھا جائے اور عورت کو دوبارہ اس کے اصل مقام، یعنی وطن سے وفاداری، زندگی اور محبت کی علامت، کے طور پر بحال کیا جائے۔

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 20 MAR 2026

Page No. 20

بلوچستان: دہشت گردی کے لئے عورتوں کا استحصال

دہشت گردی کے لئے خواتین کا استعمال بلوچ خواتین کے استحصال کی نئی شکل کے طور پر سامنے آیا ہے۔ گرفتار خودکش بمبار لائبہ کے ساتھ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے سکیورٹی اداروں کی کارکردگی کو سراہا۔ بلوچ معاشرہ روایتی طور پر عورت کو غیر معمولی احترام دیتا رہا ہے، وہاں اس نوعیت کی تبدیلی ایک فکری اور اخلاقی المیہ بن کر سامنے آئی ہے۔ یہ حقیقت قابل غور ہے کہ بلوچستان کی شورش، جو دہائیوں پر محیط ہے، اس میں ماضی میں خواتین کا خودکش حملوں میں کوئی کردار نہیں تھا۔ تاہم حالیہ برسوں میں یہ رجحان ابھر کر سامنے آیا، جس نے کئی سوالات کو جنم دیا ہے۔ ایسے شواہد سامنے آئے ہیں جو اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ بعض تنظیمیں بظاہر انسانی حقوق اور لاپتہ افراد کے مسئلے کو اٹھاتے ہوئے، پس پردہ ایک مخصوص بیانیہ تشکیل دے رہی ہیں، جس کے ذریعے نوجوان ذہنوں، خصوصاً خواتین کو متاثر کیا جا رہا ہے۔ یہ بیانیہ ریاست کو ایک جابر قوت کے طور پر پیش کر کے ردعمل اور مزاحمت کی ایسی فضا پیدا کرتا ہے، جو بالآخر شدت پسندی کی طرف لے جاتی ہے۔ اس سارے عمل میں سب سے زیادہ نقصان عورت کی حرمت، اس کی شناخت اور اس کے فطری مقام کو پہنچ رہا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس رجحان کو سنجیدگی سے سمجھا جائے اور عورت کو دوبارہ اس کے اصل مقام، یعنی وطن سے وفاداری، زندگی اور محبت کی علامت، کے طور پر بحال کیا جائے۔

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 20 MAR 2026

Page No. 21

Medical wastes

The mounting crisis of hospital waste management in Quetta has reached a tipping point, transforming the vicinities of healthcare facilities from zones of healing into epicenters of contagion. It is a profound irony and a public health catastrophe that the very institutions tasked with preserving life are, through negligence, contributing to the spread of lethal infections. The sight of hazardous medical debris including used syringes, blood-stained gloves, discarded intravenous drips, and used cannulas strewn outside the Civil Hospital is not merely a failure of sanitation; it is a moral and systemic collapse.

This indiscriminate dumping has birthed a dangerous underground economy. Drug addicts and scavengers are frequently seen foraging through these heaps of infectious waste, collecting used equipment to sell for recycling.

This cycle of "wash and resell" means that contaminated medical tools could potentially find their way back into the market or be handled by unsuspecting citizens, creating a direct conduit for the transmission of HIV, Hepatitis B and C, and various other blood-borne pathogens. The presence of such volatile material in public spaces effectively turns the city's streets into a biological hazard zone.

The negligence is not confined to the public sector alone. The conduct of several private hospitals across Quetta remains equally unsatisfactory. While these institutions charge substantial fees for medical care, many appear to bypass the rigorous protocols required for the disposal of "yellow-bag" infectious waste. Instead of utilizing high-temperature incinerators or specialized disposal units, medical waste is often mixed with regular municipal trash or dumped in open plots, further exacerbating the environmental and health risks to the general public. Current waste management practices in Quetta's medical landscape lack the oversight and the infrastructure necessary to protect the populace. The authorities concerned must move beyond rhetoric and implement a stringent, centralized waste disposal system. It is imperative that all medical waste is transported in specialized vehicles to designated disposal sites where it can be neutralized according to international safety standards. Furthermore, strict penalties must be imposed on any hospital public or private found guilty of dumping hazardous materials in public spaces. The government must act now to break the cycle of infection before a localized mismanagement problem evolves into a full-scale public health emergency. In a country like Pakistan, however, where laws and administrative controls pertaining to healthcare are weak, there is always the danger of unscrupulous elements trying to make a quick buck by recycling hazardous material for sale in the black market.

CS CamScanner

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 20 MAR 2026 Page No. 22

Strengthening BPSC: A Governance Imperative

The recent remarks by the Governor of Balochistan, Jaffar Khan Mandokhail, have once again brought into focus a critical yet long overlooked issue: the institutional capacity of the Balochistan Public Service Commission (BPSC). It is both surprising and concerning that the province's premier competitive examination body still lacks a large, purpose built examination hall an essential facility for an institution tasked with shaping the administrative future of Balochistan. The BPSC holds a pivotal role in ensuring merit based recruitment for government departments. For thousands of young graduates across the province, it represents a gateway to opportunity, stability, and public service. In a region where unemployment and economic challenges continue to weigh heavily on the youth, the credibility and efficiency of such an institution are not merely administrative concerns they are matters of public trust and social stability. Governor Mandokhail's observation underscores a deeper structural problem: the mismatch between the importance of the Commission and the resources allocated to it. Without adequate infrastructure, including a large examination hall, the Commission's ability to conduct examinations in a fair, organized, and timely manner is inevitably compromised. Overcrowded or inadequate facilities can create unnecessary stress for candidates and may even raise questions about transparency and fairness.

However, infrastructure is only one part of the equation. The Governor's emphasis on merit, transparency, and impartiality is equally significant. In a province like Balochistan, where perceptions of inequality and marginalization have historically fueled discontent, ensuring a transparent and merit driven recruitment process is essential. Every appointment made on merit not only strengthens the administrative machinery but also reinforces public confidence in institutions. Financial constraints appear to be a major hurdle in this regard. Strengthening the BPSC financially should therefore be treated as a priority, not an option. Investment in the Commission is, in effect, an investment in governance. A well resourced and efficient BPSC can help produce competent civil servants who are better equipped to address the province's complex challenges from service delivery gaps to development planning. Proposed construction of a large examination hall within the Commission's premises is more than just a logistical upgrade. It symbolizes a commitment to institutional dignity and operational excellence. Such a facility would not only accommodate a larger number of candidates but also ensure standardized testing conditions, thereby enhancing the overall credibility of the examination process.

The meeting between the Governor and the BPSC Chairman also highlighted the need to improve examination and interview procedures. In an era where transparency is increasingly demanded by the public, adopting modern practices such as digital processes, clear evaluation criteria, and timely result announcements can significantly enhance trust in the system. Effectiveness of the BPSC is closely tied to the broader governance landscape of Balochistan. If the Commission is empowered to function independently, transparently, and efficiently, it can serve as a cornerstone for meritocracy in the province. Conversely, neglecting its needs risks perpetuating inefficiencies and eroding public confidence. Strengthening the BPSC is not merely about building infrastructure; it is about reinforcing the principles of fairness, opportunity, and good governance. For the youth of Balochistan, it could mean the difference between disillusionment and hope.

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 MAR 2026

Page No. 23

بلوچستان کا مستقبل

بایزید خان خروٹی

☆☆☆

کسی زمانے میں بلکہ ماضی قریب میں تیل کی بڑی اہمیت تھی جو آج بھی ہے، لیکن ڈیٹا سے کم۔ آج ڈیٹا نے تیل سے وہ جگہ چھین لی ہے۔ ڈیٹا سے مستقبل کی صحیح اور درست منصوبہ بندی کی جا سکتی ہے بلکہ مستقبل کی پیشگوئی بھی کی جاسکتی ہے۔

اگر بلوچستان کے مستقبل کی پیشگوئی کرنی ہو تو ڈیٹا کے وہ اعداد و شمار آپ کو بتا سکتے ہیں کہ پانچ یا دس سال بعد والا بلوچستان کیسا ہوگا۔ اور اس پیشگوئی میں غلطی کی گنجائش بہت کم ہے۔ اب اس پر حکومتی دعوے، اعلانات یا منصوبہ بندی کچھ بھی ہو، ان پر کم ہی یقین کیا جا سکتا ہے۔ اب وہ وہ اعداد و شمار کون سے ہیں اور ان سے بلوچستان کے مستقبل کا کیسے اندازہ لگایا جا سکتا ہے، انہیں دیکھتے ہیں۔ موجودہ جدید دنیا میں تعلیم اور بجلی کے بغیر کسی معیشت کا کوئی تصور نہیں۔ تو انہی دو شعبوں میں بلوچستان کا مستقبل تلاش کرتے ہیں۔ ورلڈ بینک کی ایک پرانی رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں اسکول میں داخلے کی شرح 56 فیصد تک تھی۔ جبکہ یونیسیف کی تازہ رپورٹس کے مطابق اب اسکول نہ جانے والے بچوں کی شرح 69 فیصد ہے اور تقریبا 35 لاکھ بچے اسکول نہیں جاتے۔

بجلی کے بغیر معیشت کا کوئی تصور نہیں۔ موجودہ دور میں بجلی کا نہ ہونا مطلب انٹرنیٹ تک رسائی نہیں۔ صحت، زراعت، تعلیم، پانی کی سپلائی، صنعت غرض کوئی بھی جدید مداخلت بجلی کے بغیر ممکن نہیں۔ شاید اسی لیے بلوچستان آج بھی سب سے پسماندہ صوبہ ہے۔ بجلی نہ ہونے کا تناسب جو آج سے دس سال پہلے تھا، تقریبا کم و بیش آج بھی اتنا ہی ہے۔ دس سال پہلے بھی 60 فیصد گھرانے بجلی سے محروم تھے اور آج بھی یہی صورتحال ہے۔ اب اگر تعلیم کے شعبے کو لیا جائے اور اگر یہ سارے بچے ایمرجنسی لگا کر آج اسکول میں داخل بھی کر لیے جائیں تو مطلوبہ نتائج حاصل کرنے میں کم از کم دس سال کا عرصہ لگ سکتا ہے۔ جبکہ یہاں ایمرجنسی تو کیا، روٹین میں کچھ ہوتا دکھائی نہیں دے رہا۔

اب بجلی کی صورتحال پر نظر دوڑاتے ہیں۔ اس کیلئے بلوچستان میں طویل چار سال انرجی ڈیپارٹمنٹ کو ہیڈ کرنے والے ایک بہترین دماغ خلیق نذر کیانی سے رابطہ کیا انہوں نے نیپرا کی حالیہ رپورٹ کو لے کر جو فگرز شیئر کیے۔ وہ میرے لیے حیران اور پریشان کرنے والے تھے۔ ملک میں نیپرا بجلی کو ریگولیٹ کرنے والا ادارہ ہے جو ہر سال بجلی کی صنعت پر ایک رپورٹ جاری کرتا ہے۔ 2023 کی ڈیجیٹل مردم شماری کے تحت بلوچستان میں گھروں کی تعداد 23لاکھ 18ہزار 519 تھی۔ ان میں سے صرف 5لاکھ 43ہزار 3 4 8 گھروں کو بجلی کیسکو فراہم کر رہی تھی۔ اب اگر کمرشل، ٹیوب ویلز، اسٹریٹ لائٹس وغیرہ بھی اس میں شامل کرلیں تو یہ تعداد 7لاکھ 33ہزار 593 تک پہنچ جاتی ہے۔ جبکہ ایک لاکھ پندرہ ہزار صارفین کے الیکٹرک سسٹم پر تھے۔ اس طرح مجموعی طور پر بلوچستان میں بجلی کے صارفین کی تعداد 8لاکھ 48ہزار کے لگ بھگ بنتی ہے۔ بلوچستان کے تین اضلاع ایسے ہیں جہاں بجلی کی سہولت ایک سے پانچ فیصد تک ہے۔ آواران میں صرف دو فیصد گھروں میں بجلی کی سہولت ہے اور 98فیصد بغیر بجلی کے ہیں جبکہ واشک میں صرف 5فیصد گھروں میں بجلی کی سہولت اور ضلع شیرانی میں صرف 3فیصد گھرانے بجلی کی سہولت سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ بلوچستان میں تقریبا 40فیصد گھرانوں کو گرڈ والی بجلی کی سہولت حاصل ہے جبکہ 60فیصد گھر بجلی جیسی بنیادی سہولت سے محروم ہیں۔ موجودہ صوبائی حکومت اور وفاقی حکومت نے 29ہزار 639زرعی ٹیوب ویلز کو تین ماہ میں سولر پر منتقل کرنے کا اعلان کیا تھا۔ اب معلوم نہیں کہ حقیقت میں کتنے ٹیوب ویلز سولر پر منتقل ہو چکے ہیں۔ اب جس صوبے میں تعلیم اور بجلی کا ڈیٹا یہ بتاتا ہو کہ دس سال پہلے بھی تقریبا اتنے ہی تناسب سے بچے اسکول سے باہر تھے اور بالکل یہی تناسب بجلی سے محروم علاقوں کا رہا تو ترقی تو زیرو رہی۔ اب جب حکومت کی منصوبہ بندی کو دیکھتے ہیں اور آبادی میں اضافے کی شرح کو مدنظر رکھتے ہیں تو اسکولوں میں داخلے اور بجلی میں سرمایہ کاری آبادی میں اضافے کے اعتبار سے زیرو لگتی ہے۔ اس لحاظ سے بلوچستان میں ترقی کے حوالے سے مستقبل کا اندازہ لگانا بالکل مشکل نہیں ہے۔ لگتا ہے دس سال بعد بھی بلوچستان موجودہ صورتحال کی نسبت بدتر یا زیادہ سے زیادہ ایسا ہی حالات میں ہوگا۔ جو یقینا بدقسمتی کی بات ہے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6
Dated: 20 MAR 2026
Page No. 24

رمضان المبارک: حکومت بلوچستان کے مؤثر اقدامات اور ضلعی انتظامیہ سبی کی مثالی کارکردگی*

رپورٹ:۔عنایت الرحمن

ماہ رمضان المبارک رحمت، برکت اور ہمدردی کا مہینہ ہے، جس میں معاشرے کے مستحق اور نادار طبقات کی مدد کو خصوصی اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ اس تناظر میں حکومت بلوچستان کی جانب سے عوامی ریلیف کے لیے بھرپور اقدامات کیے گئے، جن میں •خصوصی رمضان پیکج• نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں شروع کیا گیا یہ پیکج نہ صرف مستحق خاندانوں کے لیے سہارا ثابت ہوا بلکہ اس نے حکومتی فلاحی وژن کی عملی تصویر بھی پیش کی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن کے مطابق رمضان پیکج کے تحت مستحقین تک راشن کی فراہمی کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنایا گیا، جس کا مقصد مہنگائی کے اثرات کو کم کرنا اور کمزور طبقات کو ریلیف فراہم کرنا تھا۔ اس سلسلے میں صوبے بھر میں ایک منظم حکمت عملی کے تحت راشن کی تقسیم کا عمل جاری رکھا گیا، جس میں شفافیت اور میرٹ کو ہر سطح پر مقدم رکھا گیا۔

اس پورے عمل میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی مؤثر نگرانی نے کلیدی کردار ادا کیا۔ ان کی ہدایات کی روشنی میں رمضان پیکج کی تقسیم کو شفاف، منظم اور مستحقین تک بروقت پہنچانے کے لیے ایک مضبوط مانیٹرنگ نظام قائم کیا گیا، جس کے باعث امدادی سرگرمیوں میں نظم وضبط اور اعتماد کو یقینی بنایا جا سکا۔

ضلع سبی میں مثالی اقدامات

سبی میں ضلعی انتظامیہ نے رمضان المبارک کے دوران عوامی ریلیف کے لیے قابل تحسین اقدامات کیے۔ سبی میں رمضان سستا بازار کا انعقاد کیا گیا جہاں فروٹ، سبزیاں، آلو، پیاز، ٹماٹر، دودھ، دہی، کھجور، مرغی کا گوشت، بیف اور دیگر کریانہ اشیا، رعایتی نرخوں پر فراہم کی گئیں۔ اس بازار میں عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور سستی و معیاری اشیاء سے بھرپور فائدہ اٹھایا۔

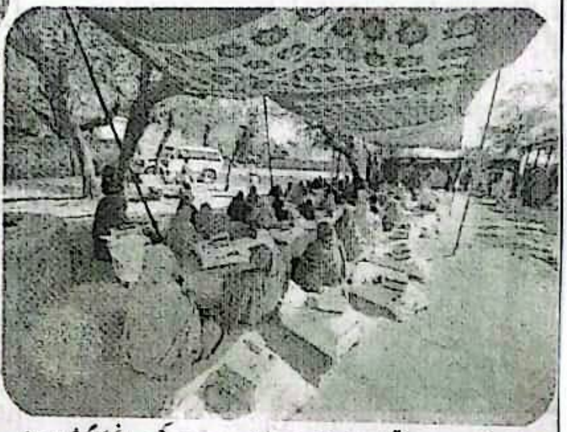

ضلعی انتظامیہ نے نہ صرف سستا بازار قائم کیا بلکہ اس کی مسلسل نگرانی بھی یقینی بنائی۔ ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی نے مختلف مواقع پر بازار کا دورہ کر کے قیمتوں، معیار اور دستیابی کا جائزہ لیا اور ہدایت کی کہ سرکاری نرخنامے پر سختی سے عملدرآمد کیا جائے تاکہ عوام کو حقیقی ریلیف مل سکے۔

راشن کی شفاف تقسیم

رمضان پیکج کے تحت سبی میں مختلف مقامات جیسے •سرکٹ ہاؤس، پردہ کلب، سائبان ویلفیئر ٹرسٹ، وومن ہاسٹل اور بختیار آباد• سمیت دیگر علاقوں میں مستحقین میں راشن بیگز تقسیم کیے گئے۔ اس عمل کی نگرانی ڈپٹی کمشنر سبی اور اسسٹنٹ کمشنرز نے خود کی، جبکہ مستحقین کی فہرستیں باقاعدہ سروے اور جانچ پڑتال کے بعد مرتب کی گئیں۔

دہاپال، کڑک، مرغزانی، تل گشکوری، گاؤں مجگ، لونی اور گلو شہر سمیت مختلف علاقوں میں نادار، بیواؤں، دہاڑی دار مزدوروں اور کم آمدن والے خاندانوں کو ترجیحی بنیادوں پر راشن فراہم کیا گیا۔ انجمن تاجران کے تعاون سے بھی مستحقین کی نشاندہی کو یقینی بنایا گیا تاکہ امداد حقیقی حقداروں تک پہنچ سکے۔

عوامی ردعمل اور عید کی خوشیاں

راشن کی تقسیم کے دوران مستحقین نے حکومت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے اظہار تشکر کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس امداد سے نہ صرف رمضان المبارک میں انہیں ریلیف ملا بلکہ عید کی خوشیوں میں بھی اضافہ ہوا، کیونکہ بنیادی ضروریات کی فراہمی نے ان کی مشکلات میں نمایاں کمی کی۔

مجموعی جائزہ

مجموعی طور پر دیکھا جائے تو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی مؤثر نگرانی اور ضلعی انتظامیہ سبی کی عملی کارکردگی نے رمضان پیکج کو ایک کامیاب عوامی فلاحی اقدام بنا دیا۔ شفافیت، منظم حکمت عملی اور بروقت فراہمی کے ذریعے نہ صرف مستحقین کی مدد کی گئی بلکہ عوام کا حکومتی اقدامات پر اعتماد بھی بحال ہوا۔

یہ اقدامات اس بات کی واضح مثال ہیں کہ اگر حکومتی پالیسیوں پر خلوص نیت سے عملدرآمد کیا جائے تو عوامی فلاح و بہبود کے منصوبے حقیقی معنوں میں معاشرے میں مثبت تبدیلی لا سکتے ہیں، اور یہی وہ قدم ہیں جو ایک خوشحال اور مستحکم بلوچستان کی بنیاد رکھتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated 20 MAR 2026

Page No. 25

تربت میں گرین بس سروس کا آغاز

تحریر۔ چاکر بلوچ

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت کی جانب سے عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے، جس کی ایک نمایاں مثال تربت میں گرین بس سروس کا آغاز ہے یہ اقدام نہ صرف شہریوں کو جدید سفری سہولیات فراہم کرنے کی سنجیدہ کوششوں کا عکاس ہے بلکہ اس بات کا ثبوت بھی ہے کہ حکومت شہری مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے تربت، جو ضلع کیچ کا مرکزی اور تیزی سے ترقی کرتا ہوا شہر ہے، گزشتہ چند برسوں کے دوران آبادی میں اضافے اور شہری پھیلاؤ کے باعث ٹرانسپورٹ کے سنگین مسائل سے دوچار رہا شہریوں کو روزمرہ امور، تعلیم اور کاروباری سرگرمیوں کیلئے مناسب اور معیاری سفری سہولیات کی کمی کا سامنا تھا۔ ماضی میں تربت میں زیادہ تر پرانی اور غیر معیاری ٹرانسپورٹ استعمال ہو رہی تھی، جو نہ صرف غیر محفوظ تھی بلکہ وقت کی پابندی سے بھی عاری تھی خواتین، بزرگوں اور طلبہ کو خاص طور پر سفر کے دوران مشکلات کا سامنا رہتا تھا، جس سے شہری زندگی متاثر ہو رہی تھی گرین بس سروس کے آغاز نے ان دیرینہ مسائل کے حل میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ جدید، آرام دہ اور محفوظ بسوں کی فراہمی نے شہریوں کو ایک باعزت اور معیاری سفری سہولت فراہم کی ہے، جس سے روزمرہ زندگی میں نمایاں آسانی پیدا ہوئی ہے ان بسوں میں ایئر کنڈیشننگ، کشادہ اور آرام دہ نشستیں، اور خواتین کیلئے مخصوص جگہ جیسی جدید سہولیات فراہم کی گئی ہیں، جو ایک مہذب اور محفوظ سفری ماحول کو یقینی بناتی ہیں اس کے ساتھ ساتھ، سروس کی باقاعدگی اور وقت کی پابندی نے عوام کے اعتماد کو بھی مضبوط کیا ہے گرین بس سروس کی بدولت شہر کے مختلف علاقوں کے درمیان رابطہ بہتر ہوا ہے، جس سے طلبہ، سرکاری ملازمین اور مزدور طبقے کو خاص فائدہ پہنچ رہا ہے اب شہری بروقت اپنی منزل تک پہنچنے کے قابل ہو گئے ہیں، جو کسی بھی ترقی پذیر شہر کیلئے ایک بنیادی ضرورت ہے مزید برآں، ٹرانسپورٹ کے مسائل جیسے رش، غیر منظم نظام اور زائد کرایوں میں بھی نمایاں کمی آئی ہے اس سروس نے نہ صرف سفری اخراجات کو متوازن بنایا ہے بلکہ ایک منظم اور قابل اعتماد ٹرانسپورٹ نظام بھی متعارف کرایا ہے عوامی حلقوں کی جانب سے اس اقدام کو بھرپور پذیرائی حاصل ہو رہی ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ حکومت بلوچستان نے ایک دیرینہ مسئلے کے حل کیلئے عملی اور مؤثر قدم اٹھایا ہے، جو یقینا قابل تحسین ہے خاص طور پر خواتین اور طلبہ نے اس سروس کو ایک محفوظ اور باوقار ذریعہ سفر قرار دیا ہے ماہرین کے مطابق اگر اس سروس کو مزید وسعت دی جائے اور نئے روٹس شامل کیے جائیں تو تربت میں ٹرانسپورٹ کا نظام مزید مستحکم ہوسکتا ہے، جس سے شہری ترقی کی رفتار بھی تیز ہوگی آخر میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ گرین بس سروس تربت کے عوام کیلئے ایک اہم اور مثبت پیش رفت ہے، جس نے نہ صرف سفری سہولیات کو بہتر بنایا بلکہ عوام کا حکومت پر اعتماد بھی بحال کیا ہے اس منصوبے کا تسلسل اور مزید بہتری وقت کی اہم ضرورت ہے۔